

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

أَلَلَّهِ الدِّينُ الْحَالِصُ (الزمخشري)

بَلْ تَقْدِفُ بِالْحَقِّ عَلَى الْبَاطِلِ فَيَدْمَغُهُ فَإِذَا هُوَ زَاهِقٌ وَلَكُمُ الْوَيْلُ مِمَّا تَصِفُونَ . (الأنبياء)

الرَّسَالَةُ الْمُسَمَّاةُ

التَّقْيِيدُ الْمَضْبُوطُ فِي تَسْوِيدِ تَحْرِيرِ الْمَلْبُوطِ

مَعْرُوفٌ

فَقْهٌ وَحَدِيثٌ



تَأَلَّفَ

مُحَدِّثٌ عَصْرُهُ سَيِّدُ بَدْرِ لُجَّ الدِّينِ شَاهُ الرَّاشِدِي

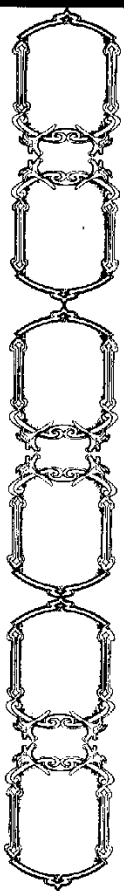
مُتَرَجِّمٌ

مَوْلَانَا ذَا الْفَقْهِ الْعَلِيِّ طَاهِرٌ حَفَظَهُ اللَّهُ

جَمْعِيَّةُ أَهْلِ الْحَدِيثِ سُنَّةُ



www.ircpk.com



فقہ
حیات



بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

جملہ حقوق بحق جمعیت اہل حدیث سندھ محفوظ ہیں

الرسالة المسماة
التنقيح المصنوع في تسويد تهرير الملبوط

کتاب کا نام -----
فقہ و حدیث

تالیف ----- شیخ العرب العزم علامہ سید ابوالخیر محمد بن عبد اللہ بن شامہ اشعری رحمۃ اللہ علیہ

مقدمہ ----- فضیلۃ الشیخ علامہ عبداللہ ناصر رحمانی رحمۃ اللہ علیہ

ترجمہ ----- الشیخ ذوالفقار علی طاہر رحمۃ اللہ علیہ

تعداد ----- 1100

اشاعت اول ----- اپریل 2007

کمپوزنگ ----- دعوت الی حدیث پبلی کیشنز

ناشر ----- جمعیت اہل حدیث سندھ

ڈسٹری بیوٹر

چکائی پبلی کیشنز کراچی

موبائل 0333-303080

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

آلِلّٰهُ الدِّينُ الْخَالِصُ (الزمر ۳)

خبردار اللہ ہی کے لئے ہے خالص دین۔

بَلْ نَقُذُّ بِالْحَقِّ عَلَى الْبَاطِلِ لِيَذْمَغَهُ فَاذَا هُوَ زَاهِقٌ وَلَكُمْ الْوَيْلُ مِمَّا تَصِفُونَ (الانبیاء ۱۸)

بلکہ ہم حق کو باطل پر کھینچ مارتے ہیں تو وہ اس کا سر توڑ دیتا ہے اور باطل اسی وقت نابود ہو جاتا ہے اور جو باتیں تم بناتے ہو ان سے تمہاری ہی خرابی ہے۔

الرسالة المسمومة

التنقيد المضبوط في تسويد تحرير الملبوط

فقہ و حدیث

تالیف

رحمۃ اللہ علیہ

علامہ سید ابوالخیر محمد رفیع الدین شاہ راشدی

شیخ العربیہ

مترجم

الشیخ ذوالفقار علی طاہر حفظہ اللہ

ناشر:

جمعیت اہل حدیث سندھ (حلقہ کراچی)

کتاب ملنے کا پتہ

(۱) المعهد السلفی للتعلیم والتریہ گلستان جوہر کراچی۔ 021-4610381

(۲) حرین پبلی کیشنز گلشن اقبال کراچی۔ 0333-3030804

(۳) مکتبہ رحمانیہ بوہرہ پیر کراچی۔

(۴) مکتبہ احیاء الاسلام کورٹ روڈ کراچی۔

(۵) نثار اللہ کھوکھر گلشن حدید کراچی۔

(۶) راشدی مسجد موسیٰ لین کراچی۔

(۷) مکتبہ نور حرم گلشن اقبال کراچی۔

(۸) دارالاحسن گلشن اقبال کراچی۔

(۹) مکتبہ امام بخاری منظور کالونی کراچی۔

(۱۰) فضلی سنز اردو بازار کراچی۔

(۱۱) مکتبہ رحمانیہ گاڈی کھانہ حیدر آباد۔

(۱۲) مکتبہ راشدیہ نیو سعید آباد۔

(۱۳) مکتبہ اسلامیہ فیصل آباد۔

(۱۴) مکتبہ قدوسیہ لاہور۔

(۱۵) دارالسلام طارق روڈ کراچی۔

(۱۶) فاروقی کتب خانہ ملتان۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

پیش لفظ

تمام تعریفات اللہ سبحانہ و تعالیٰ کیلئے جس نے ہمیں راہِ حق دکھائی اور حق کی آواز بلند کرنے کی توفیق عطا فرمائی اور جناب محمد رسول اللہ ﷺ کا امتی بنایا، جب سے اس دنیا میں انسان بسا ہے اللہ تعالیٰ نے اس انسان کی ہدایت کے لئے انبیاء کرام ﷺ بھیجے اور ہر نبی کے مخالف بھی میدان میں آئے تا آنکہ جناب محمد رسول اللہ ﷺ کے مخالفین نے بھی ایڑی چوٹی کا زور لگایا اور آپ کے اس دنیا سے وفات پا جانے کے بعد آپ کی احادیث کے ساتھ بھی ایسا ہی کیا گیا۔ مگر چونکہ اللہ رب العزت نے حق کی حفاظت کرنی ہے، اور حفاظتِ حدیث کے لئے حق اور باطل میں فرق بتانے کیلئے اللہ تعالیٰ نے آپ ﷺ کے بعد علمائے حق کو پیدا کیا جنہوں نے ہر میدان میں باطل کا مقابلہ کیا۔

یہ کتاب جو آپ کے ہاتھوں میں ہے یہ جناب علامہ ابو محمد بدیع الدین شاہ صاحب رحمہ اللہ کی تصنیف کردہ ایک تحریر ہے جو کہ بعد میں کتاب بنام ”فقہ و حدیث“ سندھی زبان میں شائع ہوئی۔ اس تحریر کی ابتدا حنفی عالم کی طرف سے تحریر کردہ ایک مسئلہ پر ہوئی ”کہ اگر کوئی مری ہوئی چیز کنویں میں گر جائے تو وہ پاک کس طرح ہوگا؟ چنانچہ حنفی عالم کی طرف سے مکمل زور آزمائی کر لینے کے بعد وہ اپنی بات کو ثابت نہ کر سکا۔ ان کا زور صرف اس پر ہے کہ ”ہماری فقہ قرآن وحدیث کا نچوڑ ہے“۔ اس تحریر پر شاہ صاحب نے تفصیلی جواب دیا کہ

فقہ جو کہ حدیث رسول ﷺ کے متصادم ہے وہ کیسے قابل عمل ہو سکتی ہے؟ لہذا اس کتاب کا ایک حصہ تصادم ہدایت (فقہ حنفی کی معتبر کتاب) بمقابل حدیث نبوی ﷺ آپ کے ہاتھوں تک پہنچ رہا ہے۔ جو کہ سندھی زبان سے اردو میں ترجمہ کیا گیا ہے۔

اس کتاب میں حدیث رسول ﷺ اور فقہ کی عبارتوں کو آمنے سامنے رکھا گیا ہے تاکہ قارئین کو پڑھنے اور تقابل کرنے میں آسانی رہے۔ حدیث اور فقہ کی تخریج موجودہ دور کی جدید کتب سے کی گئی ہے۔ جبکہ سندھی کتاب مس تخریج علامہ سید بدیع الدین شاہ صاحب رحمہ اللہ کی ذاتی لا بریری سے کی گئی ہے، کچھ احادیث جن کا شاہ صاحب نے مسئلہ سمجھانے کیلئے صرف اشارہ کیا تھا وہ مکمل نقل کی گئی ہیں تاکہ عوام الناس کو فائدہ ہو، نیز اس کتاب سے مزید عوام الناس کو فائدہ یہ ہوگا کہ ایک سو ۱۰۰۰ احادیث کا علم ان کے ہاتھوں میں ہوگا۔ یعنی ایک سو مسائل کا علم انہیں فرمان رسول اللہ ﷺ سے حاصل ہوگا اور اس کے ساتھ ہی ان آستین کے سانپوں کی پہچان بھی ہوگی کہ باوجود دعویٰ کے وہ رسول اللہ ﷺ کے ساتھ کتنے مخلص اور وفادار ہیں؟

ہم مشکور ہیں محترم فضیلۃ الشیخ ذوالفقار علی طاہر صاحب رحمہ اللہ کے جنہوں نے اپنی گونا گوں مصروفیات کے باوجود اپنے قیمتی اوقات میں سے ہمارے لئے وقت نکالا اور بڑے احسن انداز میں اس کتاب کو سندھی سے اردو قالب میں ڈھالا اور حدیث و فقہ کی جدید تخریج کی کوشش کی۔ اسی طرح محترم اشخ حزب اللہ بلوچ صاحب اور محترم حافظ عبدالحمید گوندل صاحب کی محنت و تگ و دو بھی اس کتاب میں شامل ہے جنہوں نے کتاب کی تخریج تصحیح و ترتیب میں عالمانہ و محققانہ کردار ادا کیا۔

آخر میں ہم محترم علامہ عبداللہ ناصر الرحمانی صاحب رحمہ اللہ امیر جمعیت اہل حدیث سندھ کے نہایت مشکور ہیں جنہوں نے اس کتاب کے ترجمہ کیلئے حکم صادر فرمایا اور کتاب پر اپنے مخصوص انداز میں مقدمہ لکھ کر عوام الناس کو دین حق کی سچی اور کھری دعوت دیکر خدمت حدیث کا حق ادا کیا۔ فجزاہ اللہ خیرا

آخر میں اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ اس کتاب کے شائع کرنے میں جن جن علمائے کرام نے علمی، ادبی اور اخلاقی مدد کی ہے اللہ تعالیٰ ان کی محنت کو قبول و منظور فرمائے اور ان کے علم میں مزید اضافہ فرمائے اور روز قیامت انہیں انبیاء و صلحاء کی صف میں کھڑا کرے۔ آمین

(شیرازی رحمہ اللہ)

جمعیت اہل حدیث سندھ (حلقہ کراچی)

TRUEMASLAK @ INBOX.COM

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

عرض مترجم

الحمد لله رب العالمين والصلاة والسلام على أشرف
الأنبياء والمرسلين وعلى آله وصحبه وأهل طاعته إلى يوم الدين
أما بعد:

علامہ ابو محمد بدیع الدین شاہ راشدی رحمۃ اللہ علیہ بہت ساری خوبیوں کے حامل
تھے۔ وہ ایک ماہر عالم دین، حافظ القرآن والحدیث مفسر، مصنف، مناظر اور
مقرر تھے۔ اپنی تقاریر اور تصانیف میں قرآن وحدیث کے دلائل کے انبار لگانے
والے جید عالم دین تھے اور اللہ تعالیٰ کی طرف سے عطا کردہ علم پر احسن انداز
سے عمل کرنے والے تھے۔ ان تمام خوبیوں کے علاوہ ایک اور خوبی جو شاہ
صاحب رحمۃ اللہ علیہ میں بدرجہ اتم موجود تھی اور اسی خوبی کی وجہ سے شاہ صاحب رحمۃ اللہ علیہ
ایک ممتاز مقام پر فائز تھے، وہ خوبی ہے سر اٹھانے والے پرنت نئے فتنوں کا
قرآن وحدیث کے دلائل سے مقابلہ کرنا اور ان کا سر کچلنا، وہ فتنہ، فتنہ شرک و
بدعت ہو یا فتنہ پیری مریدی، فتنہ تقلیدیت ہو یا فتنہ جمہوریت یا مشرکین کا
ہمنوا بن کر موحدین کی توحید کی پختگی میں دراڑیں ڈالنے کا فتنہ۔ شاہ صاحب
رحمۃ اللہ علیہ نے ہر فتنہ کا مردانہ وار مقابلہ کیا اور دلائل کتاب وسنت سے مزین اپنی
تقاریر و تصانیف سے اس فتنہ کو کاٹ کر رکھ دیا۔ اس وجہ سے شاہ صاحب رحمۃ اللہ علیہ

”قاطع شرک وبدعت اور ناصر السنۃ النبویہ کہلائے۔

پیش نظر کتاب بھی شاہ صاحب رحمہ اللہ کی ایسی ہی کاوشوں میں سے ایک کاوش ہے جب ایک جو شیے متعصب مولوی نے شاہ صاحب رحمہ اللہ کے ایک فتویٰ، جس میں یہ الفاظ مرقوم تھے۔ ”ہم قرآن وحدیث کے علاوہ کسی اور چیز کو سند نہیں سمجھتے“ پر اعتراضات کئے جن میں اس نے مسلک حق، مسلک اہل حدیث پر بے جا تمبر بازی کی۔ جب اس کے اعتراضات وتمبر بازی شاہ صاحب رحمہ اللہ تک پہنچی تو انہوں نے پیش نظر کتاب بنام ”التنقید المضبوط فی تسوید تحریر الملبوط المعروف فقہ وحدیث“ تصنیف کی۔ جس میں حدیث وفقہ کا تقابلی جائزہ پیش کیا گیا ہے۔

(الف) فقہ حنفی کے ۱۰۰ مسائل کا تذکرہ جو حدیث نبوی ﷺ سے ٹکراتے ہیں۔

(ب) فقہ حنفیہ کے ایسے ۴۰ مسائل کا تذکرہ جو اخلاق سوز ہیں۔

(ج) ۱۰ مسائل جو ابو حنیفہ اور صاحبین (ابو یوسف ومحمد شیبانی) اور دیگر ائمہ کے مابین مختلف فیہ ہیں۔

(د) ۳۰ ایسے مسائل جو قرآن وحدیث کی واضح تعلیمات کے خلاف ہیں۔

ان اندراجات میں سے حصہ ”الف“ میں موجود عنوان کے تحت موجود مسائل کو اردو ترجمہ کیلئے منتخب کیا گیا تاکہ اردو دان طبقہ کو اس فقہ کا تعارف ہو جائے جس کے متعلق دعویٰ کیا جاتا ہے کہ وہ قرآن وحدیث کا ”نہجوز“ ہے اور اردو دان طبقہ جان سکے کہ قرآن وحدیث کا ”نہجوز“ قرآن وحدیث کے کتنا برعکس ومخالف ہے۔

اللہ تبارک وتعالیٰ جزائے خیر عطا فرمائے ہمارے محترم دوست ثار اللہ کھوکھر صاحب رحمہ اللہ کو جن کی کوششوں سے یہ کتاب طبع ہو کر آپ کے

ہاتھوں میں ہے۔ محترم نثار اللہ کھوکھر رحمۃ اللہ علیہ کا مسلک اہل حدیث اور منہج اسلاف کے ساتھ مضبوط و پختہ تعلق قائم ہے۔ اللہ تبارک و تعالیٰ اس مضبوط تعلق اور پختہ وابستگی کو ان کیلئے ذریعہ نجات بناوے۔ آمین۔ آخر میں قارئین کرام سے التماس ہے کہ مترجم اور ان کے والدین رحمۃ اللہ علیہما کو اپنی نیک دعاؤں میں ضرور یاد رکھیں۔

ذوالفقار علی طاہر

مدرس

المعبر (الملفی للنعلیم والشریہ)

گلستان جوہر کراچی

TRUEMASLAK@INBOX.COM



مقدمہ

الحمد لله رب العالمين والمعاقبة للمتقين والصلوة والسلام
على أشرف الأنبياء والمرسلين وعلى آله وصحبه وأهل طاعته إلى
يوم الدين - أما بعد:

زیر نظر کتاب بنام ”فقہ وحدیث“ شیخ العرب والعجم علامہ سید بدیع الدین
شاہ الراشدی رحمۃ اللہ علیہ کی تصنیف لطیف ہے۔ مکمل کتاب تین مسائل پر مشتمل ہے۔
(۱) ہدایہ کے ایک سو مسائل، جو احادیث صحیحہ صریحہ کے خلاف ہیں۔
(۲) دس ایسے مسائل جو امام ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ اور صاحبین (امام ابو یوسف
اور امام محمد) اور کوفی کے درمیان مختلف فیہ ہیں۔
(۳) فقہ حنفی کے چالیس ایسے مسائل جو اخلاق، تہذیب اور شائستگی سے
حد درجہ گری ہوئے ہیں۔

(۴) ۳۰ ایسے مسائل جو قرآن وحدیث کی واضح تعلیمات کے خلاف ہیں۔
یہ رسالہ جو آپ کے ہاتھ میں ہے اس میں صرف پہلے مسئلے کو پیش کرنے
پر اکتفا کیا گیا ہے یعنی فقہ حنفی کی مشہور کتاب ”ہدایہ“ (جسے وہ کالقرآن
قرار دیتے ہیں) سے سو مسائل ایسے نقل کئے گئے ہیں جو احادیث صحیحہ صریحہ
کے خلاف ہیں۔ چنانچہ رسالے کی ترتیب اس طرح رکھی گئی ہے کہ ایک صفحے پر

صحیح حدیث کا حوالہ ہے اور اس کے بالمقابل دوسرے صفحے پر فقہ کا مسئلہ مرقوم ہے جو اس صحیح حدیث کے خلاف ہے۔

ہر مجتہد سے خطا کا امکان ہے بلکہ اگر وہ خلوص نیت سے اجتہاد کرے تو خطا پر بھی مাজور ہے، لیکن حیرت ان لوگوں پر ہے جنہیں اپنے ائمہ و مجتہدین کی خطا کا علم ہو جاتا ہے اور جن پر یہ واضح اور ثابت ہو جاتا ہے کہ ان کا فلاں مسئلہ صریح کتاب و سنت کے خلاف ہے مگر وہ نکتہ تقلید اسے چھوڑنے پر آمادہ نہیں ہوتے، یہ عناد محض ہے۔ حالانکہ ائمہ مجتہدین اور مخصوص امام ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ تو (اتر کو اقوالی بغیر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم) اور (اذا صح الحدیث فہو مذہبی) جیسے اقوال کے ذریعے بری الذمہ

ہو چکے ہیں مگر ان کے اتباع و اصحاب بر بنائے تعصب مذہبی ان مخالف مسائل کو نہ صرف یہ کہ سینے سے چمٹائے بیٹھے ہیں بلکہ بڑی شد و مد سے ان کے دفاع پر جتے ہوئے ہیں۔ فلا حول ولا قوۃ الا باللہ۔

حق واضح ہو جانے کے بعد بھی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی مخالفت کتنے بڑی جرأت و جسارت ہے:

وَمَنْ يُشَاقِقِ الرَّسُولَ مِنْ بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُ الْهُدَىٰ وَيَتَّبِعْ
غَيْرَ سَبِيلِ الْمُؤْمِنِينَ نُوَلِّهِ مَا تَوَلَّىٰ وَنُصْلِهِ جَهَنَّمَ ۖ وَسَاءَتْ
مَصِيرًا (النساء: ۱۱۵)

ترجمہ: اور جو شخص راہ ہدایت کے واضح ہو جانے کے باوجود بھی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی مخالفت کرے اور تمام مومنوں کی راہ چھوڑ کر چلے ہم اسے ادھر ہی پھیر دیں گے جس طرف وہ خود پھرا اور اُسے دوزخ میں ڈال دیں گے، یقیناً وہ بہت ہی بری جگہ ہے۔

نیز اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے:

فَلْيَحْذَرِ الَّذِينَ يُخَالِفُونَ عَنْ أَمْرِهِ أَنْ تُصِيبَهُمْ فِتْنَةٌ أَوْ يُصِيبَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ (النور: ۶۳)

اور جو لوگ حکم رسول ﷺ کی مخالفت کرتے ہیں انہیں ڈرتے رہنا چاہیے کہ کہیں ان پر کوئی زبردست آفت نہ آپڑے یا انہیں دردناک عذاب نہ پہنچے۔

زیر نظر رسالہ اصلاً سندھی زبان میں لکھا گیا تھا۔ ہمارے محترم بھائی ثار اللہ کھوکھر رحمہ اللہ کی کوششوں سے اس کے ایک حصے کا اردو ترجمہ مکمل ہوا۔ ترجمہ محترم الشیخ ذوالفقار علی طاہر رحمہ اللہ مدرس (المعتمد) (المعتمد) (المعتمد) کی مخلصانہ کوشش ہے۔ فجزاہم اللہ خیراً

جمعیت اہل الحدیث السند اس کتاب کے ذریعے یہ دعوت عام دینا چاہتی ہے چونکہ فقہی مسائل میں جا بجا کتاب وسنت سے تصادم وتعارض کی صورتیں موجود ہیں لہذا خالص کتاب وسنت کو اپنے عقیدہ وعمل کی اساس قرار دیا جائے جس مجموعے کے بارے میں یہ بات پایہ ثبوت کو پہنچ چکی ہے کہ اس میں بہت سے مسائل قرآن وحدیث سے تکرار ہے ہیں اس کی تصحیح، تائید، دفاع اور انتصار میں پوری عمر صرف کر دینا کونسا انصاف ہے!!!۔ نبی ﷺ اپنے ہر خطبے میں یہ الفاظ فرمایا کرتے تھے۔

اما بعد فان خیر الحدیث کتاب اللہ وخیر الہدی ھدی محمد ﷺ وشر الامور محدثاتها .. (صحیح مسلم)

یہ مبارک الفاظ مؤمن کی متاع ہیں، ان الفاظ کی حقیقت ومعنویت پر تنہائیوں اور غلطو توں میں غور و فکر کیا جائے اور اللہ تعالیٰ کے اس فرمان: (أَلَا لِلَّهِ الدِّينُ الْخَالِصُ، الزمر: ۳) کی مقتضیات سمجھی جائیں اور اپنے عقیدے وعمل

کی صحیح سمت کا تعین کیا جائے، اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے:

وَمَنْ أَرَادَ الْآخِرَةَ وَسَعَىٰ لَهَا سَعْيَهَا وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَأُولَٰئِكَ
كَانَ سَعْيُهُمْ مَشْكُورًا (بنی اسرائیل: ۱۹)

ترجمہ: اور جس کا ارادہ آخرت کا ہو، اور جیسی کوشش اس کے لئے
ہونی چاہیے وہ کرتا بھی ہو اور وہ ایماندار بھی ہو، بس یہی وہ لوگ ہیں
جن کی کوشش کی اللہ کے ہاں پوری قدر کی جائے گی۔

اللہ تعالیٰ کتاب کے مؤلف و مترجم، ناشر اور جملہ معاونین و مساعمین کو
اجرِ جزیل عطا فرمائے اور اللہ اسے بہت سے لوگوں کی ہدایت کا ذریعہ بنادے۔
وہو ولی التوفیٰ و بنعمتہ تتم الصالحات و صلی اللہ علی نبیہ
محمد وآلہ و صحبہ اجمعین

و کتب ذلک

عبداللہ ناصر الرحمانی

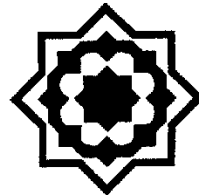
(امیر جمعیت اہل حدیث سندھ)

TRUEMASLAK@INBOX.COM



بَلْ نَقُذِّرُ بِالْحَقِّ عَلَى الْبَاطِلِ لَقَدْ مَعَهُ فَادَا هُوَ زَاهِقٌ وَلَكُمُ الْوَيْلُ مِمَّا تَصِفُونَ (الانبیاء ۱۸)
 خیر دار اللہ ہی کے لئے ہے خالص دین۔
 بلکہ ہم حق کو باطل پر کھینچ مارتے ہیں تو وہ اس کا سر توڑ دیتا ہے اور باطل اسی وقت نابود ہو جاتا ہے اور جو باتیں
 تم بناتے ہو ان سے تمہاری ہی خرابی ہے۔

فتنہ حنفی بمقابلہ حدیث نبوی ﷺ



تالیف

رحمۃ اللہ علیہ

علامہ سید ابوالخیر محمد رفیع الدین شاہ راشدی

شیخ الاسلام

ناشر:

جمعیت اہل حدیث سندھ (حلقہ کراچی)

حدیث نبوی

1

عن ابی قلابہ عن انس من السنة اذا
تزوج الرجل البکر علی الثیب اقام
عندها سبعا وقسم واذا تزوج الثیب اقام
عندها ثلاثا ثم قسم قال ابو قلابہ ولو
شئت لقلت ان انصارفعہ الی النبی ﷺ

(ترجمہ) نبی اکرم ﷺ کی سنت یہ ہے کہ دوسری شادی
کرنے والا دلہن کے پاس، اگر وہ کنواری ہو تو سات دن قیام کریگا اور
اگر وہ بیوہ ہے تو تین دن۔ پھر دونوں کیلئے باری مقرر کرے گا۔

تخریج : صحیح البخاری ج ۲ کتاب النکاح باب اذا
تزوج الثیب علی البکر صفحہ: ۷۸۵ رقم الحدیث ۵۲۱۴،
صحیح مسلم ج ۱ کتاب الرضاع باب قدر ما تستحقه البکر
والثیب من اقامة الزوج عقب الزفاف صفحہ ۷۷۲ رقم الحدیث

۱۴۶۱

فقہ حنفی

والقديمة والجديدة سواء
یعنی اس بارے میں پہلی اور دوسری بیوی تقسیم کے اعتبار سے
برابر ہے۔

(ہدایہ اولین ج ۲ کتاب النکاح باب القسم صفحہ: ۳۴۹)

حدیث نبوی ﷺ

2

عن جابر ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم

قال ذکوة الجنین ذکوة امہ

(ترجمہ) سیدنا جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ

نے فرمایا کہ مادہ جانور کو ذبح کرنے سے اس کے پیٹ میں موجود بچہ بھی
ذبح ہو جاتا ہے۔

تخریج: ابوداؤد ج ۲ کتاب الضحایا باب ماجاء فی

ذکوة الجنین صفحہ: ۳۲-۳۵ رقم الحدیث ۲۸۲۸، ترمذی

ج ۱ ابواب الصيد باب ذکوة الجنین صفحہ: ۱۷۸، عن ابی

سعید، رقم الحدیث ۱۴۷۶

فقہ حنفی

وَمَنْ نَحَرَ نَاقَةً أَوْ ذَبَحَ بَقْرَةً فَوَجَدَ فِي
بَطْنِهَا جَنِينًا مَيِّتًا لَمْ يَوْكُلْ أَشْعَرَ أَوْ لَمْ

يَشْعُرَ

یعنی جس نے اونٹنی نحر کی یا گائے ذبح کی، اور اس کے پیٹ میں
مراہوا بچہ پایا تو وہ بچہ کھانے میں استعمال نہیں کیا جاسکتا۔
(ہدایۃ الآخرین کتاب الذبائح ص ۴۴۰، ج ۴)

حدیث نبوی ﷺ

3

عن جابر ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم
نہی یوم خیبر عن لحوم الحمر الاہلیة
واذن فی لحوم الخیل

(ترجمہ) سیدنا جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ
نے خیبر والے دن پالتو گدھوں کا گوشت کھانے سے روک دیا اور
گھوڑے کا گوشت کھانے کی اجازت دی۔

تخریج: صحیح بخاری ج ۲ کتاب المغازی باب غزوة
خیبر صفحہ: ۶۰۶، کتاب الذبائح والصيد باب لحوم الخیل
صفحہ: ۸۲۹ رقم الحدیث ۴۲۱۹، ۵۵۲۰، ۵۵۲۲ صحیح
المسلم ج ۲ کتاب الصيد والذبائح وما يؤکل من الحيوان باب
إباحة أكل لحم الخیل صفحہ: ۱۵۰، رقم الحدیث ۱۹۴۱
واللفظ لمسلم

فقہ حنفی

ویکړه لحم الفرس عند ابی حنیفہ
یعنی امام ابوحنیفہ کے نزدیک گھوڑے کا گوشت مکروہ ہے۔
(ہدایہ آخرین ج ۴ کتاب الذبائح ص ۴۴۱)

حدیث نبوی

4

عن عائشة رضی اللہ عنہا قالت قال
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم من مات
وعلیہ صیام صام عنہ ولیہ

(ترجمہ) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
نے فرمایا کہ مرنے والے پر اگر روزوں کی قضا ہو تو وہ قضا اس کے
وارث اس کی طرف سے پوری کریں گے۔

تخریج: صحیح بخاری ج ۱ کتاب الصوم باب من مات
وعلیہ صوم صفحہ: ۶۳-۶۴ رقم الحدیث ۱۱۴۷، صحیح
المسلم ج ۱ کتاب الصیام باب قضاء الصوم عن المیت صفحہ:
۳۶۲ رقم الحدیث ۱۹۵۲

فقہ حنفی

من مات وعليه قضاء رمضان فإوصى به
 أطعم عنه وليه لكل يوم نصف صاع من
 براو من تمر أو شعير ولا يصوم عنه الولي
 یعنی مرنے والے پر اگر رمضان کے روزوں کی قضا ہو اور وہ ان
 کے بارے میں وصیت کر جائے تو اس کے وارث اس کی طرف سے
 روزے تو نہیں رکھ سکتے، البتہ ہر دن گندم یا کھجور یا جو کا آدھا صاع میت
 کی طرف سے (مسکینوں کو) کھلا سکتے ہیں۔

(ہدایہ اولین ج ۱ کتاب الصوم باب ما یوجب القضاء

والکفارة صفحہ: ۲۳-۲۲۲)

حدیث نبوی ﷺ

5

عن ام الفضل قالت ان النبی صلی اللہ
علیہ وسلم وقال لا تحرم الرضعة او
الرضعتان

(ترجمہ) سیدہ ام الفضل رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ نبی ﷺ نے
فرمایا: ایک چمکی یا دو چمکیوں سے حرمت ثابت نہیں ہوتی۔

تخریج: مسلم ج ۱ کتاب الرضاع صفحہ: ۴۶۹ باب فی

المصة والمستان رقم الحديث ۳۵۹۳

فقہ حنفی

قلیل الرضاع وکثیرہ سواء اذا حصل فی
مدۃ الرضاع یتعلق بہ التحریم
ودودھ تھوڑا پیا ہو یا زیادہ، جب رضاعت کی مدت میں ہو تو اس
سے حرمت ثابت ہو جاتی ہے۔

(ہدایہ اولین ج ۲ کتاب الرضاع صفحہ: ۳۵۰)

حدیث نبوی

6

عن عائشة عن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال لا تقطع يد السارق الا في بربع دينار فصاعدا

(ترجمہ) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ چور کا ہاتھ دینار کے چوتھے حصے (تین درہم) کے برابر چوری کرنے یا اس سے زیادہ کی چوری کرنے کی وجہ سے کاٹا جائے گا۔

تخریج: بخاری ج ۲ کتاب الحدود باب قول الله والسارق والسارقة فاقطعوا ايديهما صفحہ: ۱۰۰۲: ۱۰۰۳ رقم الحديث ۶۷۹۰، مسلم ج ۲ کتاب الحدود باب حد السارق ونصابها صفحہ ۶۳، واللفظ لمسلم رقم الحديث ۴۴۰۰

فقہ حنفی

واذا سرق العاقل البالغ عشرة دراهم او
ما يبلغ قيمة عشرة دراهم مضروبة من
حرز لا شبهة فيه وجب عليه القطع
جب عاقل اور بالغ دس درہموں کی چوری کریگا یا ایسی چیز کی
چوری کریگا جس کی قیمت دس درہم ہے، تو اس کا ہاتھ کاٹنا واجب ہے۔
(ہدایۃ اولین ج ۲ کتاب السرقة صفحہ: ۵۳۷)

حدیث نبوی

7

عن جابر ان رسول الله صلى الله عليه
وسلم قال من اعطى في صداق امرأته
ملا كفيه سويقا او تمرا فقد استحل

(ترجمہ) سیدنا جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
نے فرمایا کہ جس نے اپنی بیوی کو حق مہر میں ستویا کھجور کی دونوں
ہتھیلیاں بھر کے دیں تو اس نے اس کو حلال کر دیا۔

تخریج: ابوداؤد ج ۱ کتاب النکاح باب قلة المهر

صفحہ: ۲۹۴ رقم الحديث ۲۱۱۰

فقہ حنفی

واقل المهر عشرة دراهم... ولو سمى
 اقل من عشرة فلها العشر عندنا
 حق مہر کم سے کم دس درہم ہے..... اور اگر کسی نے دس درہم سے
 کم حق مہر مقرر کیا تو ہمارے مذہب کے مطابق وہ حق مہر دس درہم ہی
 ہوگا۔

(ہدایہ اولین ج ۲ کتاب النکاح باب المہر صفحہ: ۳۲۳)

حدیث نبوی

8

عمرو بن شعیب عن ابیہ عن جدہ قال
قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لا
یرجع احد فی ہبتہ الا والد عن ولدہ

(ترجمہ) سیدنا عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول
اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ کوئی بھی شخص ہبہ کی ہوئی چیز واپس نہیں لے سکتا،
مگر والد اپنے بیٹے سے (واپس لے سکتا ہے)۔

تخریج: نسائی ج ۲ کتاب الہبۃ باب رجوع الوالد فیما
یعطى ولدہ صفحہ: ۱۳۶، ابن ماجہ ج ۲ ابواب الاحکام باب من
اعطى ولدہ ثم رجع فیہ صفحہ ۱۷۲، رقم الحدیث ۲۳۷۸

فقہ حنفی

اذا وهب الهبة لا جنبی فله الرجوع منها

..... بخلاف هبة الوالد لولده

جب ایک آدمی کوئی چیز کسی کو ہبہ کرتا ہے تو وہ واپس لے سکتا ہے،
مگر والد بیٹے سے نہیں لے سکتا۔

(ہدایہ آخرین ج ۳ کتاب الهبة باب ما یصح رجوعه وما

لا یصح صفحہ: ۲۸۹)

حدیث نبوی

9

عن زید بن خالد رضی اللہ عنہ قال قال
 رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم (فی ضالة
 الابل) مالک ولها معها سقاءها وحذائها
 ترد الماء وتأکل الشجر حتی یلقاها ربها
 (ترجمہ) سیدنا زید بن خالد رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ
 ﷺ نے (گم شدہ اونٹ) کے بارے میں فرمایا کہ وہ پانی پیتا رہے گا،
 گھاس کھاتا رہے گا، یہاں تک کہ مالک اسے پالے گا۔

تخریج: بخاری ج ۱ کتاب اللقطة باب اذا لم یوجد
 صاحب اللقطة بعد سنة فہی لمن وجدھا صفحہ: ۳۲۸، رقم
 الحدیث ۲۴۲۹، مسلم ج ۲ کتاب اللقطة صفحہ: ۷۸، رقم
 الحدیث ۱۷۲۲

فقہ حنفی

ویجوز التقاط فی الشاة والبقرة والبعیر
یعنی گم شدہ بکری گائے اور اونٹ لے لینا جائز ہے۔
(ہدایہ اولین ج ۲ کتاب اللقطة صفحہ ۲۱۵)

حدیث نبوی

10

رسول اللہ ﷺ کی صاحبزادی سیدہ زینب رضی اللہ عنہا کی وفات کے بعد ان کو غسل دینے کے ذکر میں ہے کہ:

فَضَفَرْنَا شَعْرَهَا ثَلَاثَةَ قُرُونٍ فَالْقَيْنَا خَلْفَهَا
(ترجمہ) یعنی ہم نے اس کے بالوں کی تین چوٹیاں بنا کر پیچھے
کی طرف ڈال دیں۔

تخریج: بخاری ج ۱ کتاب الجنائز باب یلقى شعر المرأة
خلفها ثلاثة قرون صفحہ: ۲۹، ۱۶۸، رقم الحديث ۱۲۶۳،
واللفظ له - مسلم ج ۱ کتاب الجنائز باب فی مشط شعر النساء
ثلاثة قرون صفحہ: ۳۰۴

فقہ حنفی

یجعل شعرها ضفرتین علی صدرها
عورت (میت) کے بالوں کی دو چوٹیاں بنا کر
سینے کی طرف ڈال دی جائیں گی۔

(ہدایہ اولین ج ۱ کتاب الصلاة باب الجنائز فصل التکفین

صفحہ ۱۷۹)

حدیث نبوی ﷺ

11

عن عبد الله بن زيد قال قال خرج رسول الله صلى الله عليه وسلم بالناس الى المصلى ليستسقى فصلى بهم ركعتين جهر فيهما بالقراءة واستقبل القبلة يدعو ورفع يديه وحول رداءه حين استقبل القبلة

(ترجمہ) سیدنا عبد اللہ بن زید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نماز استسقاء کے لئے لوگوں کے ساتھ عید گاہ کی طرف نکلے جہاں آپ ﷺ نے دو رکعت نماز پڑھائیں جس میں جہری قرأت فرمائی پھر قبلے کی طرف رخ کیا اپنے ہاتھوں کو اٹھایا اور چادر کو پٹلا۔

تخریج: صحیح بخاری ج ۱ ص ۱۳۹۔ کتاب الاستسقاء
باب کیف حول النبی صلی اللہ علیہ وسلم ظہرہ الی الناس رقم
الحديث ۹۸۰ باختلاف یسیر، مسند احمد ج ۶ ص ۳۹ رقم
۱۶۳۸۳، سنن الدارقطنی ج ۲ کتاب الاستسقاء رقم الحديث
۷۷۶ ج ۲ صفحہ ۲۱۲، جامع ترمذی رقم الحديث ۵۵۶،
ابواب السفر باب ماجاء فی صلاة الاستسقاء ج ۱ ص ۷۲، صحیح
ابن خزیمہ ج ۲ ص ۳۳۳، رقم الحديث ۱۴۱۰ جماع الابواب
صلاة الاستسقاء وما فیہا باب خروج الامام بالناس الی الاستسقاء

فقہ حنفی

قال ابو حنیفۃ رضی اللہ عنہ لیس فی
الاستسقاء صلاۃ مسنونة فی جماعۃ فان
صلی الناس وحدانا جاز
ابو حنیفہ فرماتے ہیں کہ استسقاء میں جماعت کے ساتھ نماز پڑھنا
مسنون نہیں ہے، ہاں اگر لوگ اکیلے نماز پڑھ لیں تو جائز ہے۔
(ہدایہ اولین ج ۱ کتاب الصلاۃ باب الاستسقاء صفحہ

(۱۷۶)

حدیث نبوی ﷺ

12

عن جابر قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم وهو يخطب اذا جاء احدكم يوم الجمعة والامام يخطب فليركع ركعتين وليتجاوز فيهما

(ترجمہ) سیدنا جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے خطبہ دیتے ہوئے ارشاد فرمایا کہ جمعہ کے دن جب امام خطبہ دے رہا ہو اور تم میں سے کوئی ایک آئے تو اس کو چاہیے کہ دو رکعتیں مختصر پڑھ لے۔

تخریج: مسلم ج ۱ کتاب الجمعة باب من دخل المسجد والامام يخطب او خرج للخطبة فليصل ركعتين وليتجاوز فيهما

صفحة: ۲۸۷ رقم الحديث ۲۰۲۳

فقہ حنفی

اذا خرج الامام يوم الجمعة ترك الناس
 الصلاة والكلام حتى يفرغ من خطبة
 جمعہ کے دن جب امام جمعہ نماز کیلئے نکلے تو لوگوں کو نماز اور کلام
 ترک کر دینا چاہیے۔

(ہدایہ اولین ج ۱ کتاب الصلاة باب الجمعة
 صفحہ: ۱۷۱)

حدیث نبوی ﷺ

13

عن ابن عمر قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم صلوة الليل مثنى مثنى فاذا خشي احدكم الصبح صلى ركعة واحدة توتر له ما قد صلى

(ترجمہ) سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ رات کی نماز دو دو رکعتیں ہیں جب صبح ہو جانے کا اندیشہ ہو تو ایک رکعت نماز پڑھ لے (یہ ایک رکعت) اس کی پوری نماز کے لئے وتر ہو جائے گی۔

تخریج: بخاری ج ۱ ابواب الوتر باب ماجاء فی الوتر

صفحہ: ۱۳۵ رقم الحدیث ۹۹۰

فقہ حنفی

الوتر ثلاث ركعات
وترتین ركعتیں ہی ہے۔

(ہدایہ اولین ج ۱ کتاب الصلوۃ باب صلاة الوتر)

(صفحہ ۱۴۴)

حدیث نبوی

14

عن عائشة قالت ان الشمس خسفت
على عهد رسول الله صلى الله عليه وسلم
فبعث مناديا الصلاة جامعة فتقدم وصلى
اربع ركعات فى ركعتين واربع سجعات

(ترجمہ) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ
کے دور میں جب سورج گرہن ہوا تھا تو آپ ﷺ نے منادی کرا کے
دو رکعتیں نماز پڑھائی۔ ہر ایک رکعت میں دو دو رکوع کیے۔

تخریج: بخاری ج ۱ ابواب الکسوف باب الجهر بالقراءة
فی الکسوف صفحہ ۱۳۵، رقم الحدیث ۱۰۶۶، مسلم ج ۱
کتاب الکسوف فصل صلوة الکسوف رکعتان باربع
رکعات ۲۹۴۱، رقم الحدیث ۲۰۸۹ واللفظ للبخاری

فقہ حنفی

اذا انكسفت الشمس صلى الامام
 بالناس ركعتين كهيئة النافلة في كل
 ركعة ركوع واحد
 جب سورج گرہن ہو جائے تو امام لوگوں کو عام نفلی نماز کی طرح
 دو رکعتیں پڑھائے ہر رکعت میں ایک رکوع کرے۔
 (ہدایہ اولین ج ۱ کتاب الصلاة باب صلاة الكسوف
 ص ۱۷۵)

حدیث نبوی

15

عن ابی سعید بن الخدری ان النبی صلی
اللہ علیہ وسلم قال لیس فی حب ولا تمر
صدقة حتی يبلغ خمسة اوسق

(ترجمہ) سیدنا ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول
اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ دانے اور کھجور جب تک پانچ وسق تک نہیں پہنچ
جاتے تب تک ان میں زکوٰۃ نہیں۔

تخریج: نسائی ج ۱ کتاب الزکوٰۃ باب زکوٰۃ

الجبوب صفحہ: ۳۴۳ رقم الحدیث ۲۴۸۷

فقہ حنفی

قال ابو حنیفۃ فی قلیل ما اخرجته الارض
 وکثیرہ العشر سواء سقی سیحا او سقتہ
 السماء الا القصب والحطب والحشیش
 یعنی امام ابو حنیفہ نے فرمایا سرکنڈے اور گھاس کے علاوہ زمین کی
 ہر پیداوار پر وہ کم ہو یا زیادہ زکوٰۃ ہے۔
 (ہدایہ اولین ج ۱ کتاب الزکوٰۃ باب زکوٰۃ الزروع
 والثمار صفحہ: ۲۰۱)

حدیث نبوی ﷺ

16

عن مالک بن الحویرث اللیثی انه رأى
النبي صلى الله عليه وسلم يصلي فإذا
كان فى وتر من صلوته لم ينهض حتى
يستوى قاعدا

(ترجمہ) سیدنا مالک بن حویرث رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ
انہوں نے نبی ﷺ کو دیکھا کہ جب آپ ﷺ طاق رکعت میں
ہوتے تو سیدھے بیٹھ جانے کے بعد کھڑے ہوتے۔ یعنی پہلی اور تیسری
رکعت کے بعد سیدھے ہو کر بیٹھتے پھر دوسری اور چوتھی رکعت کیلئے
کھڑے ہوتے۔

تخریج: بخاری ج ۱ کتاب الاذان باب من استوى قاعدا

فی وتر من صلوته ثم نهض صفحہ: ۱۱۳ رقم الحدیث ۸۲۳

فقہ حنفی

واستوی قائماً علی صدور قدمیه ولا
 یقعہ ولا یعتمد بیدیه علی الارض
 اور اپنے پاؤں پر سیدھا کھڑا ہو جائے نہ بیٹھے اور نہ اپنے ہاتھ
 زمین پر ٹیکے۔

(ہدایہ اولین ج ۱ کتاب الصلوٰۃ باب صفة الصلوٰۃ
 صفحہ: ۱۱۰)

حدیث نبوی

17

عن ابی محذوره قال القی علی رسول
 اللہ صلی اللہ علیہ وسلم التاذین ہو
 بنفسہ (وفیہ) ثم تعود فتقول الخ
 (ترجمہ) سیدنا ابو محذورہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ خود رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
 نے انہیں ترجیع والی (دوہری) اذان سکھائی۔
 ((نوٹ) اذان میں شہادتین کے کلمات پہلے دو دو مرتبہ دہی
 (آہستہ) آواز سے کہنا پھر دوبارہ دو دو مرتبہ بلند آواز سے کہنا ترجیع
 کہلاتا ہے)

تخریج: سنن ابی داؤد کتاب الصلاة باب کیف الأذان
 ج ۱ صفحہ ۸۰ رقم الحدیث ۵۰۳، و سنن نسائی کتاب الأذان
 باب کیف الأذان ج ۱ صفحہ ۱۰۳ رقم الحدیث ۶۳۳، و سنن
 ابن ماجہ باب الترجیع فی الأذان ج ۱ صفحہ ۱۰۱ رقم الحدیث

۷۰۸

فقہ حنفی

الاذان سنة للصلاة الخمس والجمعة لا
سواها ولا ترجيع فيه
اذان پانچ نمازوں اور جمعہ کیلئے سنت ہے اور اس میں
ترجیع (دوہری) نہیں ہے۔

(ہدایہ اولین ج ۱ کتاب الصلاة باب الاذان صفحہ ۸۷)

حدیث نبوی ﷺ

18

عن مغيرة بن شعبة ان النبي صلى الله
عليه وسلم توضأ فمسح بناصيته وعلى
العمامة والخفين

(ترجمہ) سیدنا مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی
ﷺ نے وضو کرتے وقت اپنی پیشانی، پگڑی اور موزوں پر مسح کیا۔
تخریج: مسلم ج ۱ کتاب الطہارۃ باب مسح علی
الخفین صفحہ: ۱۳۳ رقم الحدیث ۲۲۶

فقہ حنفی

ولا يجوز المسح على العمامة
پگڑی پر مسح کرنا جائز نہیں ہے۔

(ہدایہ اولین کتاب الطہارۃ باب المسح علی الخفین)

(صفحہ ۶۱ء)

حدیث نبوی ﷺ

19

عن عمار فی حدیثہ ضرب النبی صلی
اللہ علیہ وسلم بکفیه الارض ونفخ فیہما
ثم مسح بہما وجہہ وکفہ

(ترجمہ) سیدنا عمار رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے اپنی
دونوں ہتھیلیوں کو زمین پر مارا پھر ان دونوں میں پھونکا، پھر ان دونوں
کے ذریعے اپنے چہرے اور دونوں ہتھیلیوں پر مسح کیا۔

تخریج: بخاری ج ۱ کتاب التیمم باب هل ینفخ فی یدیه
بعدا یمضرب بہما الصعید للتیمم صفحہ: ۴۸، رقم الحدیث
۳۳۸، مسلم ج ۱ کتاب الحيض باب التيمم صفحہ ۶۱ رقم
الحدیث ۳۶۸ واللفظ للبخاری

فقہ حنفی

والتيمم ضربتان يمسح باحدهما وجهه
وبالاخرى يديه الى المرفقين
تيمم كيلے دو ضربیں ہیں (یعنی اپنے ہاتھوں کو زمین پر دو بار مارنا)
ایک بار چہرے پر مسح کرنے کیلئے اور دوسری بار دونوں ہاتھوں کو کہنیوں
تک کیلئے۔

(ہدایہ ج ۱ اولین کتاب الطہارۃ باب التیمم صفحہ: ۵۰)

حدیث نبوی ﷺ

20

عن عبد الله بن المغفل قال قال النبي
صلى الله عليه وسلم صلوا قبل المغرب
ركعتين صلوا قبل المغرب ركعتين ثم
قال في الثالثة لمن شاء كراهية ان
يتخذها الناس سنة

(ترجمہ) سیدنا عبد اللہ بن مغفل رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول
اللہ ﷺ نے دو مرتبہ فرمایا ”مغرب سے پہلے دو رکعتیں پڑھا کرو
تیسری بار فرمایا جس کا دل چاہے“ یہ اس لئے فرمایا کہ کہیں لوگ اسے
سنت (مؤکدہ) نہ بنالیں۔

تخریج: صحیح بخاری ج ۱ صفحہ ۱۵۷ کتاب التہجد
باب الصلاة قبل المغرب رقم الحديث نمبر ۱۱۸۳، صحیح
مسلم ج ۱ ص ۲۷۸ کتاب فضائل القرآن باب بین کل اذانین
صلاة حدیث نمبر ۸۳۸

فقہ حنفی

ولا يتنفل بعد الغروب قبل الفرض
سورج کے غروب ہو جانے کے بعد فرض نماز سے پہلے نفل نماز
نہیں پڑھی جاسکتی۔

(ہدایہ اولین ج ۱ کتاب الصلوٰۃ باب المواقیت فصل فی
الاقوات التی تکرہ فیہا الصلاۃ صفحہ: ۸۶)

حدیث نبوی ﷺ

21

عن ابی ہریرۃ ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نعی النجاشی فی الیوم الذی مات فیہ وخرج بہم الی المصلی فصف بہم وکبر علیہ اربع تکییرات

(ترجمہ) سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جس دن نجاشی کا انتقال ہو گیا تو رسول اللہ ﷺ نے ان کی موت کی خبر سنائی اور عید گاہ کی طرف نکلے، صغیر بنائی گئیں اور آپ ﷺ نے چار تکییرات کہیں۔

تخریج: بخاری ج ۱ کتاب الجنائز باب التکییر علی الجنازۃ اربعاً صفحہ: ۱۷۸ - رقم الحدیث ۱۳۳۳، ایضاً باب الرجل ینعی الی اہل المیت بنفسہ صفحہ: ۱۶۷، مسلم ج ۱ کتاب الجنائز باب فی التکییر علی الجنازۃ صفحہ: ۳۰۹ رقم الحدیث ۲۲۰۳ واللفظ للبخاری

فقہ حنفی

فلا تصح علی غائب
غائبانہ نماز جنازہ پڑھنا صحیح نہیں ہے۔

(الدر المختار باب صلاة الجنائز ج ۲ ص ۲۰۹، طبع

دارالفکر بیروت)

حدیث نبوی ﷺ

22

امر بلال ان یشفع الاذان ویوتر الاقامة
(ترجمہ) سیدنا بلال رضی اللہ عنہ کو حکم دیا گیا تھا کہ اذان کے کلمات
دو دو مرتبہ کہیں اور اقامت کے کلمات ایک ایک بار کہیں۔

تخریج: بخاری ج ۱ کتاب الاذان باب الاذان مشی مشی
صفحہ: ۸۵، رقم الحدیث ۲۰۵ - ۲۰۶، مسلم ج ۱ کتاب
الصلوة باب الامر بشفع الاذان الخ صفحہ: ۱۶۳، رقم الحدیث

۸۳۸

فقہ حنفی

والاقامة مثل الاذان انه يزيد فيها بعد
 الفلاح قد قامت الصلاة مرتين
 اقامت اذان ہی کی طرح ہے یہ فرق ہے کہ اقامت میں
 ”حی علی الفلاح“ کے بعد دو مرتبہ ”قد قامت الصلاة“ کہتے
 ہیں۔

(ہدایہ اولین ج ۱ کتاب الصلاة باب الاذان صفحہ: ۸۷)

حدیث نبوی ﷺ

23

عن انس ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم

سئل عن الخمر تتخذ خلا فقال لا .

(ترجمہ) سیدنا انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ سے

شراب کے بارے میں پوچھا گیا کہ اس سے سرکہ بنایا جاسکتا ہے؟
آپ ﷺ نے اس سے منع فرمایا۔

تخریج: مسلم ج ۲ کتاب الاشریہ باب تحریم تخلیل

الخمر الخ صفحہ: ۱۶۳ رقم الحدیث ۵۱۴۰

فقہ حنفی

واذا تخللت الخمر حلت سواء صارت
خلا بنفسها أو شيء يطرح فيها ولا يكره
تخليلها

شراب کا سرکہ بنایا جاسکتا ہے، برابر ہے وہ سرکہ نفس شراب سے
بنایا جائے یا اس کی کوئی چیز ڈال کر سرکہ بنایا جائے اس میں کراہیت
نہیں۔

(ہدایۃ اخیرین ج ۴ کتاب الاشریہ صفحہ: ۴۹۹)

حدیث نبوی ﷺ

24

عن ابن عمر قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا استأذنت امرأة احدكم الى المسجد فلا يمنعها

(ترجمہ) جب تم میں سے کسی کی بیوی مسجد میں نماز پڑھنے کی اجازت طلب کرے تو اسے منع نہ کرو۔

تخریج: صحیح بخاری کتاب الاذان باب استئذان المرأة زوجها في الخروج الى المسجد رقم الحديث ٨٤٣ ج ١ ص ١٢٠، صحیح مسلم کتاب الصلاة باب خروج النساء الى المساجد رقم الحديث ١٨٣

فقہ حنفی

یکرہ لهن حضور الجماعات ولا یأس
للعجوز ان تخرج فی الفجر و المغرب
والعشاء

یعنی عورتوں کا جماعت کے ساتھ نماز پڑھنے کیلئے مسجد جانا مکروہ ہے۔ مگر
بوڑھی عورت فجر، مغرب اور عشاء پڑھنے کیلئے جائے تو کوئی حرج نہیں۔
(ہدایہ اولین ج ۱ کتاب الصلاة باب الامامة صفحہ ۱۲۶)

حدیث نبوی ﷺ

25

عن ابن عباس ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال ان الله تجاوز عن امتي الخطأ والنسيان وما استكروها عليه
(ترجمہ) سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے میری امت سے خطا بھول اور وہ کام جو اس سے زبردستی کروایا گیا ہو معاف کر دیئے ہیں۔

تخريج: سنن ابن ماجه كتاب الطلاق باب طلاق المكره
والناسی رقم الحديث ۲۰۳۳-۲۰۳۵، رواه البيهقي في كتاب
الاقرار باب من لا يجوز اقراؤه رقم الحديث ۱۱۲۳۲ ج ۶ صفحہ
۸۴، بلفظ وضع عن امتي عن عبد الله بن عمر رضي الله عنهما وفي
كتاب الايمان باب جامع الايمان، رقم الحديث ۱۹۷۹۸، عن
عبد الله بن عباس رضي الله عنهما

فقہ حنفی

ومن تكلم فى صلوة عامدا او ساهيا

بطلت صلوته

جس نے دوران نماز جان بوجھ کر یا بھول کر بات چیت کر لی،
اس کی نماز باطل ہوگئی۔

(ہدایہ اولین ج ۱ کتاب الصلوۃ باب ما یفسد الصلوۃ

صفحہ ۱۳۳)

حدیث نبوی

26

عن سمرة بن جندب قال قال رسول الله
صلى الله عليه وسلم من قتل عبده قتلناه
ومن جدد عبده جددناه.

(ترجمہ) سیدنا سمرة بن جندب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول
اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جس نے اپنے غلام کو قتل کیا، ہم اس کو قتل کریں
گے اور جس نے اپنے غلام کا کوئی عضو کاٹا، ہم اس کا عضو کاٹیں گے۔

تخریج: ترمذی ج ۱ ابواب الدیات باب ماجاء فی الرجل
بقتل عبده صفحہ: ۱۶۹، رقم الحدیث ۱۴۱۳، ابوداؤد ج ۲
کتاب الدیات باب من قتل عبده او مثل به ایقاد منه صفحہ: ۲۷۲،
رقم الحدیث ۴۵۱۵، ابن ماجہ ابواب الدیات باب هل یقتل
الحر بالعبد صفحہ: ۹۱ رقم الحدیث ۲۶۶۳، سنن النسائی
کتاب القسامة والقعود والدیات باب القود من السید للمولیٰ رقم
الحدیث ۴۷۴۲-۴۷۵۷، صفحہ ۲۴۰

فقہ حنفی

ولا يقتل الرجل بعبده
 کسی آدمی کو اس کے غلام کے بدلے میں قتل نہیں کیا جائے گا۔
 (ہدایہ اخرین ج ۴ کتاب الجنایات باب ما یوجب القصاص
 صفحہ: ۵۶۳)

حدیث نبوی

27

عن ابی مسعود الانصاری ان رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم نہی عن ثمن الکلب
ومهر البغی وحلوان الکاهن
(ترجمہ) سیدنا ابو مسعود انصاری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول
اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کتے کی قیمت اور زنا کی اجرت اور نجومی کا منہ میٹھا کرانے
سے منع فرمایا۔

تخریج: بخاری ج ۱ کتاب البیوع باب ثمن الکلب
صفحہ: ۲۹۸، رقم الحدیث ۲۲۳۷، مسلم ج ۲ کتاب المساقاة
والمزارعة باب تحريم ثمن الکلب وحلوان الکاهن ومهر البغی
والنهی عن بیع السنور رقم الحدیث ۴۰۰۹ صفحہ: ۱۹



يجوز بيع الكلب والفهد والسباع
 یعنی کتے، چیتے اور دوسرے درندوں کی تجارت کرنا جائز ہے۔
 (ہدایہ اخیرین ج ۳ کتاب البیوع مسائل منشورۃ ص ۱۰۱)

حدیث نبوی ﷺ

28

عن ابی سلمة بن عبد الرحمن ان عائشة
لماتوفی سعد بن ابی وقاص قالت
ادخلوا به المسجد حتی اصری علیه
فانکر ذلك علیها فقالت والله لقد
صری رسول الله صلی الله علیه وسلم
علی ابنی بیضاء فی المسجد سهیل
واخیه

(ترجمہ) سیدنا ابوسلمہ بن عبد الرحمن رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ
جب سیدنا سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ کا انتقال ہو گیا تو عائشہ رضی اللہ عنہا نے کہا
اس (کی میت) کو مسجد میں لے آؤ، تاکہ میں بھی اس کی نماز جنازہ پڑھ
سکوں۔ تو ان کی اس بات کا انکار کیا گیا، تب انہوں نے کہا اللہ کی قسم
! رسول اللہ ﷺ نے بیضاء کے دونوں بیٹوں سہیل اور اس کے بھائی کی
نماز جنازہ مسجد میں پڑھائی تھی۔

تخریج: مسلم ج ۱ کتاب الجنائز فصل فی جواز الصلاة

علی المیت فی المسجد صفحہ ۳۱۳، رقم الحدیث ۲۲۵۳

فقہ حنفی

ولا یصلی علی میت فی مسجد جماعة
یعنی میت پر مسجد میں نماز جنازہ نہیں پڑھی جائے گی۔
(ہدایہ اولین ج ۱ کتاب الصلاة باب الجنائز فصل فی
الصلاة علی الميت صفحہ: ۱۸۰)

حدیث نبوی ﷺ

29

عن علی عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم
 قال الا لا یقتل مسلم بکافر
 (ترجمہ) سیدنا علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا
 کہ کافر کے عوض مسلمان کو قتل نہیں کیا جائے گا۔

تخریج: ابو داؤد ج ۲ کتاب الدیات باب ایقاد المسلم
 من الکافر صفحہ ۲۷۵، رقم الحدیث ۴۵۳۰، نسائی ج ۲ کتاب
 القسامة والقود والدیات باب سقوط القود من المسلم للکافر
 صفحہ ۲۲۱، رقم الحدیث ۴۷۳۹-۴۷۳۸ واللفظ لابی داؤد

فقہ حنفی

والمسلم بالذمی..... الخ
مسلمانوں اور ذمی کافر کی دیت برابر ہے۔
(ہدایہ آخرین ج ۴ کتاب الدیات صفحہ: ۵۶۲)

حدیث نبوی

30

عن ام عطية قالت امرنا ان نخرج
الحیض یوم العیدین والذوات الخدور
فیشهدن جماعۃ المسلمین ودعوتهم
ويعتزل الحیض عن مصلاهن (الحديث)

(ترجمہ) سیدہ ام عطیہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہم عورتوں کو بھی نماز عید پڑھنے کے لئے عید گاہ کی طرف جانے کا حکم دیا جب کہ حائضہ عورتوں کے لئے یہ حکم تھا کہ عید گاہ سے دور رہ کر مسلمانوں کی دعاؤں میں شریک رہیں۔

تخریج: رواہ البخاری ج ۱ فی کتاب الصلوۃ باب

رجوب الصلوۃ فی التیاب رقم الحديث ۳۵۱ صفحہ ۵۱، رواہ

المسلم فی کتاب صلاۃ العیدین باب ذکر اباحۃ خروج النساء فی

العیدین رقم الحديث ۲۰۵۲ ج ۱ ص ۲۹۰، ۲۹۱

فقہ حنفی

ویکرہ لهن حضور الجماعات
یعنی عورتوں کا جماعت کے ساتھ نماز پڑھنے کیلئے مسجد میں جانا
مکروہ ہے۔

(ہدایہ اولین ج ۱ کتاب الصلاة باب الامامة صفحہ ۱۲۶)

حدیث نبوی

31

عن انس ان يهودياً رضى رأس جارية بين
حجرين فقبل لها من فعل بك هذا
أفلان أفلان حتى سمي اليهودى فاومت
برأسها فجىء باليهودى فاعترف فأمر به
رسول الله صلى الله عليه وسلم فرُضَّ
رأسه بالحجارة

(ترجمہ) سیدنا انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک یہودی نے
ایک بچی کا سر دو پتھروں کے درمیان کچل دیا تو اس بچی کو کہا گیا، تیرا یہ
حال کس نے کیا، کیا فلاں نے؟ کیا فلاں نے؟ یہاں تک کہ یہودی کا
نام لیا گیا، تو اس نے سر کے اشارے سے ہاں کہا پھر اس یہودی کو لایا
گیا، اس نے اعتراف کیا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کے سر کو بھی پتھر
کے ساتھ کچلنے کا حکم دیا۔

تخریج: بخاری ج ۲ کتاب الدیات باب اذا اقر بالقتل
مرة قتل به صفحہ: ۱۰۱۷ واللفظ له، رقم الحديث ۶۸۸۳،
مسلم ج ۲ کتاب القسامة والمحاربين والقصاص والديات باب
ثبوت القصاص في القتل بالحجر ص ۵۸ رقم الحديث ۳۳۶۱

فقہ حنفی

ولا يستوفى القصاص الا بالسيف
یعنی قصاص تلوار ہی سے کیا جائے گا، کسی دوسری چیز سے نہیں کیا
جائے گا۔

(ہدایہ آخرین ج ۴ کتاب الجنایات باب ما یوجب
القصاص ص ۵۶۳)

حدیث نبوی ﷺ

32

عن كثير ابن عبد الله عن ابيه عن جده ان
النبي صلى الله عليه وسلم كبر في
العيدين في الاولى سبعا قبل القراءة وفي
الاخرة خمسا قبل القراءة

(ترجمہ) بیشک نبی ﷺ عیدین میں پہلی رکعت میں قرأت
سے پہلے سات تکبیرات اور دوسری رکعت میں قرأت سے پہلے پانچ
تکبیرات کہتے تھے۔

تخریج: ترمذی ج ۱ ابواب العیدین باب فی التکبیر فی
العیدین ص ۷۰، رقم الحدیث ۵۳۶، ابن ماجہ ماجاء فی صلوة
العیدین باب ماجاء فی کم یکبر الامام فی صلوة العیدین
صفحہ: ۹۱ رقم الحدیث ۱۲۷۹

فقہ حنفی

یکبر فی الاولیٰ للافتتاح وثلاثا بعدها ثم
یقرأ الفاتحة وسورة ویکبر تکبیرة یرکع
بها ثم یتدی فی الرکعة الثانية بالقراءة
ثم یکبر ثلاثا بعدها ویکبر رابعة یرکع

بها

پہلی رکعت میں نماز کے آغاز کے لئے تکبیر کہی جائے گی اور اس
کے بعد تین تکبیریں کہی جائیں گی۔ پھر سورۃ فاتحہ اور دوسری کوئی سورۃ
پڑھی جائے گی۔ پھر رکوع کے لئے تکبیر کہی جائے گی۔ پھر دوسری رکعت
کا قرأت سے آغاز کیا جائے گا، پھر اس کے بعد تین تکبیریں کہی جائیں
گی اور چوتھی تکبیر رکوع کے لئے کہی جائے گی۔

(ہدایہ اولین ج ۱ کتاب الصلاة باب العیدین ص ۱۷۳)

حدیث نبوی ﷺ

33

عن ابی ہریرۃ رضی اللہ عنہ قال قال
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم عامة
عذاب القبر من البول

(ترجمہ) سیدنا ابو ہریرۃ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ
ﷺ نے فرمایا عام طور پر قبر کا عذاب پیشاب کے چھینٹوں سے نہ نچنے
کی وجہ سے ہوتا ہے۔

تخریج: رواہ الحاکم فی مستدرکہ عن ابن عباس رفعہ
الی النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال عامة عذاب القبر من البول رقم
الحديث ۶۵۴ جلد ۱ صفحہ ۲۹۳ طبع دارالکتب العلمیہ
بیروت، سنن الدارقطنی عن ابی ہریرۃ ج ۱ ص ۱۲۸، رقم ۷ طبع
دارالمعرفة بیروت

فقہ حنفی

فإن انتضح عليه البول مثل رأس الأبر
فذلك ليس بشيء وقدّر الدرهم وما
دونه من النجس المغلظ كالدم والبول
والخصر وحزء الدجاج وبول الحمار
جازت الصلوة معه

(ترجمہ) سوئی کے سر کے برابر اگر پیشاب کے قطرے لگے
ہوئے ہیں تو کوئی حرج نہیں..... اگر درہم کے برابر سخت نجاست مثلاً:
پیشاب، شراب، مرغ کی بیٹھ یا گدھے کا پیشاب لگا ہوا ہو تو نماز
درست ہے۔

(ہدایۃ اولین ج ۱ کتاب الطہارات باب الانجاس)

(وتطہیرھا صفحہ: ۷۴، ۷۷)

حدیث نبوی

34

عن جبير بن مطعم قال قال رسول الله
صلى الله عليه وسلم ايام التشريق كلها
ايام ذبح

(ترجمہ) سیدنا جبر بن مطعم رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ
ﷺ نے فرمایا تشریق کے تمام دن (یعنی ۱۱، ۱۲، ۱۳ ذوالحجہ) قربانی کے
دن ہیں۔

تخریج: مسند احمد ج ۴ ص ۸۲ رقم الحدیث ۶۷۹۷،
۱۶۷۹۸، صحیح ابن حبان مع الاحسان ۳۸۴۳، سنن دارقطنی
۲۶۷۱ تا ۲۶۷۳، سنن الکبریٰ للبیہقی ج ۹ ص ۲۹۵، ۲۹۶،
رقم الحدیث ۱۹۰۲۲، ۲۶-۱۹۰۲۵ معجم طبرانی کبیر ج ۲
ص ۱۳۸ رقم الحدیث ۱۵۸۳، مسند البزار ج ۸ ص ۳۶۳ رقم
الحدیث ۳۴۴۴، سلسلۃ الاحادیث الصحیحۃ للالبانی ج ۵ ص
۶۱۷ رقم الحدیث ۲۴۷۶ وثق رجاله الحافظ فی فتح الباری ج
۱۰ ص ۸ کتاب الاضاحی باب من قال الاضحیٰ یوم النحر تحت
حدیث ۵۵۵۰

فقہ حنفی

وہی جائزہ فی ثلاثۃ ایام یوم النحر

. ویومان بعدہ

اور یہ (قربانی) جائز ہے تین دنوں میں دس تاریخ کو اور اس کے

بعد دو دن۔

(یعنی دس، گیارہ اور بارہ ذوالحجہ)

(ہدایہ آخرین ج ۴ کتاب الاضحیہ صفحہ: ۴۴۶)

حدیث نبوی ﷺ

35

عن عبد الله بن عمر ان رسول الله صلى
الله عليه وسلم دفع الى يهود نخل خيبر
وارضاها على ان يعتملوها من اموالهم
ولرسول الله صلى الله عليه وسلم شطر
ثمرها

(ترجمہ) سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ بیشک رسول اللہ ﷺ نے خیبر کے یہود کو خیبر کی کھجور اور اس کی زمین آدھی بٹائی پر آباد کرنے کے لئے دی اس شرط پر کہ وہ اس کو اپنے مال سے آباد کریں گے۔

تخریج: مسلم ج ۲ کتاب المساقاة والمزارعة
باب المساقاة والمعاملة بجزء من الثمر والزرع صفحہ: ۱۵، رقم
الحديث ۳۹۶۶

فقہ حنفی

قال ابو حنیفة المزارعة بالثلث والرابع

باطلة

امام ابو حنیفہ کہتے ہیں کہ تہائی یا چوتھائی پر کھیتی بٹائی پر دینا باطل

ہے۔

(ہدایہ اخیرین ج ۳ کتاب المزارعہ ص ۴۲۴)

حدیث نبوی ﷺ

36

عن انس قال استخلف رسول الله صلى
الله عليه وسلم ابن ام مكتوم يؤم الناس
وهو اعمى

(ترجمہ) سیدنا انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ
نے (اپنی عدم موجودگی میں) ابن ام مکتوم رضی اللہ عنہ کو مقرر کیا تھا وہ لوگوں کو
نماز پڑھاتے تھے اور وہ نابینا تھے۔

تخریج: ابوداؤد ج ۱ کتاب الصلوٰۃ باب امامۃ الاعمى

ص ۹۵ رقم الحدیث ۵۹۵

فقہ حنفی

فیکرہ تقدیم العبد والاعرابی والفسق
والاعمی وولد الزنا
غلام، اعرابی، فاسق، نابینے اور ولد الزنا کو امامت کیلئے
آگے کھڑا کرنا مکروہ ہے۔

(ہدایہ اولین ج ۱ کتاب الصلاة باب الامامة صفحہ:

(۱۲۲)

حدیث نبوی

37

عن ابن عمر قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم كل مسكر خمر و كل مسكر حرام

(ترجمہ) سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ ہر نشہ دینے والی چیز شراب ہے اور ہر نشہ دینے والی چیز حرام ہے۔

تخریج: مسلم ج ۲ کتاب الاشربة باب بیان ان كل مسكر خمر الخ صفحہ: ۱۶۲ رقم الحديث ۵۲۱۹
ایک حدیث میں ہے:

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ان من الحنطة خمر او من الشعير خمر او من التمر خمر او من الزبيب خمر او من العسل خمر (ترمذی ج ۲ کتاب الاشربة باب ماجاء فی الحبوب التي يتخذ منها الخمر صفحہ: ۹، رقم الحديث ۱۸۷۲، واللفظ له ابو داؤد ج ۲ کتاب الاشربة باب الخمر من ماہی صفحہ: ۱۶۱، رقم الحديث ۳۶۷۶)

(ترجمہ) رسول اللہ ﷺ نے فرمایا گندم، جو، کھجور، انگور اور شہد سے شراب بنتی ہے۔

فقہ حنفی

ان ما يتخذ من الحنطة والشعير والعسل
والذرة حلال عند ابی حنیفۃ ولا یحد
شاربه وان سکر منه

یعنی گندم، جو، شہد اور جوار سے شراب بنانا ابوحنیفہ کے نزدیک
حلال ہے اس کے پینے والے پر اگرچہ اس کو نشہ ہی کیوں نہ ہو کوئی حد
نہیں۔

(ہدایہ آخرین ج ۴ کتاب الاشربہ صفحہ: ۴۹۶)

حدیث نبوی ﷺ

38

عن ابی السلیح بن اسامہ عن ابیہ عن
النبی صلی اللہ علیہ وسلم نہی عن جلود
السباع.

(ترجمہ) سیدنا اسامہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے
دردنوں کے چمڑے استعمال کرنے سے منع فرمایا ہے۔

تخریج: ابو داؤد کتاب اللباس باب فی جلود النمر
والسباع رقم الحدیث ۴۱۳۲ نسائی ج ۲ کتاب الفرع والعنبر
باب النهی عن الانتفاع بجلود السباع صفحہ: ۱۹۱ رقم
الحدیث ۴۲۵۸ مسند احمد ج ۵ ص ۷۴، ۷۵ رقم الحدیث
۲۰۷۳۱، ۲۰۷۳۵

فقہ حنفی

كل اهاب دبغت فقد طهر وجازت
الصلوة فيه والوضوء منه إلا جلد
الخنزير والأدمى

ہر چیز اوباحت کے بعد پاک ہو جاتا ہے اس میں نماز پڑھنا یا
اس سے وضو کرنا جائز ہے۔ مگر خنزیر اور انسان کا چمڑا پاک نہیں ہوتا۔
(ہدایۃ اولین کتاب الطہارۃ باب الماء الذی یجوز بہ
الوضوء وما لا یجوز بہ صفحہ: ۴۰)

حدیث نبوی

39

عن جابر قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ما اسكر كثيره فقليله حرام
 (ترجمہ) سیدنا جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ
 نے فرمایا جو چیز زیادہ مقدار میں نشہ آور ہو اس کی کم مقدار بھی حرام ہے۔
 تخریج: ترمذی ج ۲ ابواب الاشریۃ باب ماجاء ما اسکر
 کثیرہ فقلیلہ حرام ص ۹، رقم الحدیث ۱۵۶۵، ابوداؤد ج ۲
 کتاب الاشریۃ باب ماجاء فی السکر ص ۱۲۲، رقم الحدیث
 ۳۶۸۱، ابن ماجہ کتاب الاشریۃ باب ما اسکر کثیرہ فقلیلہ حرام
 ص ۲۴۳، رقم الحدیث ۳۳۹۲-۳۳۹۳-۳۳۹۴

فقہ حنفی

ولأن المفسد هو القدح المسكر وهو
حرام عندنا
یعنی ہمارے (احناف) کے نزدیک وہ شراب کا پیالہ حرام ہے
جس سے نشہ ہوتا ہے۔

(ہدایہ آخرین ج ۴ کتاب الأشربه صفحہ: ۴۹۷)

حدیث نبوی ﷺ

40

عن ابی موسیٰ عن النبی صلی اللہ علیہ
وسلم قال لا نکاح الا بولی
(ترجمہ) سیدنا ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے
فرمایا ولی کے بغیر نکاح نہیں ہوتا۔

تخریج: ابو داؤد ج ۱ کتاب النکاح باب فی الولی
صفحہ: ۲۹۱، رقم الحدیث ۲۰۸۵، ترمذی ج ۱ کتاب النکاح
باب ماجاء لا نکاح الا بولی صفحہ: ۲۰۸، رقم الحدیث ۱۱۰۱،
ابن ماجہ کتاب النکاح باب لا نکاح الا بولی ص ۱۳۵، رقم
الحدیث ۱۸۸۱

فقہ حنفی

وینعقد نکاح الحرة العاقلة البالغة
برضاءها وان لم یعقد علیها ولی بکرا أو
ثیبا

یعنی آزاد، عاقلہ، بالغہ عورت کا نکاح اس کی رضامندی سے ولی
کے بغیر ہو جائے گا وہ کنواری ہو یا بیوہ۔

(ہدایہ اولین ج ۲ کتاب النکاح باب فی الاولیاء والاکفاء

صفحہ: ۳۱۳)

حدیث نبوی

41

عن ابی ہریرۃ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اذا شرب الکلب فی اناء احدکم فلیغسلہ سبع مرات .

(ترجمہ) سیدنا ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تم میں سے کسی ایک کے برتن میں منہ ڈال دے تو اس کو چاہیے کہ برتن کو سات بار دھوئے۔

تخریج: بخاری ج ۱ کتاب الوضوء باب اذا شرب الکلب فی الإناء صفحہ: ۲۹، رقم الحدیث ۱۷۲، ملسم ج ۱ کتاب الطہارۃ باب حکم الولوغ الکلب صفحہ: ۱۳۷ رقم الحدیث ۶۵۰

فقہ حنفی

یغسل الإناء من ولوغه ثلاثاً.
 کتے کے منہ ڈالنے کی وجہ سے برتن کو تین بار دھویا جائے گا۔
 (ہدایہ اولین ج ۱ کتاب الطہارۃ باب الماء الذی یجوز بہ
 الوضوء وما لا یجوز بہ صفحہ: ۴۸)

حدیث نبوی

42

إنما الاعمال بالنيات
(ترجمہ) اعمال کا دار و مدار نیت پر ہے۔

تخریج: بخاری ج ۱ کتاب العلم باب کیف کان بدأ
الوحي الى رسول الله صلى الله عليه وسلم صفحہ: ۲، حدیث نمبر
۱، مسلم جلد ۲ ص ۱۴۰ کتاب الامارہ باب قوله انما الاعمال
بالنية حدیث نمبر ۱۹۰۷

فقہ حنفی

ولا يشترط نية التيمم للحدث أو
 للجنباء هو الصحيح من المذهب
 حنفی مذہب کے مطابق صحیح فیصلہ یہ ہے کہ تیمم کے لئے نیت شرط
 نہیں ہے۔ وہ تیمم بے وضو ہونے کی وجہ سے ہو یا جنابت کی وجہ سے۔
 (ہدای اولین ج ۱ کتاب الطہارۃ باب التیمم ص ۵۱)

حدیث نبوی ﷺ

43

عن جابر قال قال رسول الله ﷺ الغناء
ينبت النفاق في القلب كما ينبت الماء
الزرع رواه البيهقي في شعب الايمان.
(ترجمہ) سیدنا جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہتے ہیں کہ رسول
اللہ ﷺ نے فرمایا گانا دل میں نفاق پیدا کرتا ہے جس طرح پانی کھیتی کو
اگاتا ہے۔

تخریج: السنن الکبریٰ للبیہقی ج ۱۰ ص ۲۲۳، رقم
الحديث ۲۰۷۹۶، طبع مکتبہ دارالباز مکة المكرمة عن ابن
مسعود، فی شعب الايمان رقم الحديث ۵۱۰۱، ۲/۲۷۹، طبع
دارالکتب العلمیہ بیروت، ابو داؤد ۴۹۲ باختصار
اور دوسری حدیث میں یہ تصریح ہے کہ جس موقعہ پر گانا بجانا ہو تو وہ دعوت
قبول نہ کی جائے۔ جیسا کہ:

وأجب دعوة من دعاك من المسلمين ما لم يظهروا
المعازف فإذا أظهروا المعازف فلا تجهم. (رواه الدارقطني من
حديث ابن مسعود (مجمع الزوائد ج ۴ ص ۴۱۷).
جو بھی مسلمان تمہیں دعوت دے اگر وہاں گانا بجانا نہ ہو تو دعوت قبول کرو
اور اگر گانا بجانا (موسیقی) ہو تو اسکی دعوت قبول نہ کرو۔

فقہ حنفی

من دعا الى وليمة أو طعام فوجد ثمةً لعباً
أو غناء فلا بأس بان يقعد وياكل وقال
ابو حنيفة ابتليت بهذا مرة فصبرت

کسی شخص کو ویسے یا کھانے کی دعوت دی جائے اور وہاں موسیقی
اور گانا بجانا ہو تو اس شخص کے وہاں بیٹھنے اور کھانے میں کوئی حرج نہیں۔
ابو حنیفہ نے کہا ایک بار مجھ پر بھی یہ آزمائش آئی تھی تو میں نے صبر کیا۔

(ہدایہ آخرین ج ۳ کتاب الکراہیہ فصل فی الاکل

والشرب بصفحه: ۴۵۵)

حدیث نبوی ﷺ

44

عن ابی ہریرۃ عن النبی صلی اللہ علیہ
وسلم الا لا یحج بعد العام مشرک ولا
یطوف بالبيت عریان

(ترجمہ) سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا خبردار اس سال کے بعد کوئی مشرک حج نہیں کر سکے گا۔ اور نہ برہنہ حالت میں بیت اللہ کا طواف کر سکے گا اور قرآن پاک میں بھی ہے: انما المشرکون نجس فلا یقربوا المسجد الحرام بعد عامہم ہذا (التوبة: ۲۸) یعنی مشرک نجس ہیں اس لیے وہ مسجد حرام کے قریب بھی نہ جائیں۔

تخریج: بخاری ج ۱ کتاب الحج باب لا یطوف بالبيت
عریان ولا یحج مشرک صفحہ: ۲۲۰ رقم الحدیث ۱۶۲۲
واللفظ له - مسلم ج ۱ کتاب الحج باب لا یحج البيت مشرک
ولا یطوف بالبيت عریان الخ رقم الحدیث ۱۳۳۷ صفحہ: ۲۳۵



لا بأس بأن يدخل أهل الذمة المسجد
الحرام
یعنی ذمی کافر کے بیت اللہ میں داخل ہونے میں کوئی حرج
نہیں۔

(ہدایہ آخرین ج ۴ کتاب الکراہیہ مسائل متفرقہ صفحہ:

۴۷۴)

حدیث نبوی ﷺ

45

عن ابن عمر قال نهى رسول الله صلى الله عليه وسلم ان يصلى فوق ظهر بيت الله (ترجمہ) سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے بیت اللہ کی چھت پر نماز پڑھنے سے منع فرمایا۔

تخریج: ترمذی ج ۱ ابواب الصلاة باب ماجاء فى كراهية ما يصلى اليه وفيه صفحة: ۴۶ رقم الحديث ۳۴۶ واللفظ له، ابن ماجه باب مراضع التى تكره فيها الصلاة صفحة: ۵۴ رقم الحديث ۷۴۶، ۷۴۷

فقہ حنفی

من صلى على ظهر الكعبة جازت صلواته
جس آدمی نے بیت اللہ کی چھت پر نماز پڑھی تو اس کی نماز جائز

ہے۔

(ہدایہ اولین ج ۱ کتاب الصلاة باب الصلاة في الكعبة)

(صفحہ: ۱۸۵)

حدیث نبوی

46

عن ابن عباس ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قضى بيمين وشاهد
 (ترجمہ) سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ
 ﷺ نے مدعی کے ایک گواہ اور قسم پر فیصلہ کیا۔ (یعنی دوسرے گواہ کے
 عوض اس سے قسم لی)

تخریج: مسلم ج ۲ کتاب الاقضية باب وجوب الحكم
 بشاهد ويمين صفحہ: ۷۳ رقم الحديث ۳۳۷۲

فقہ حنفی

ولا ترد اليمين على المدعى.
یعنی مدعی پر قسم ہے ہی نہیں۔

(ہدایہ آخرین ج ۳ کتاب الدعوی باب اليمين)

(صفحہ: ۲۰۳)

حدیث نبوی

47

عن ام ورقہ ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم امرها ان تؤم اهل دارها
(ترجمہ) ام ورقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حکم دیا کہ اپنے گھر کی عورتوں کی نماز میں امامت کرائیں۔

تخریج: ابوداؤد ج ۱ کتاب الصلوٰۃ باب امامۃ النساء
صفحہ: ۹۴-۹۵ رقم الحدیث ۵۹۲
دوسری حدیث کے الفاظ یہ ہیں۔

عن عائشۃ انها كانت تؤم النساء وتقوم وسطهن
(ترجمہ) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا امام بن کر عورتوں کو نماز پڑھاتیں اور صف کے بیچ میں کھڑی ہوتی تھیں۔

تخریج: مستدرک حاکم ج ۱ ص ۳۲۰ رقم الحدیث ۷۳۱
طبع دار الکتب العلمیہ بیروت، السنن الکبریٰ للبیہقی ج ۱
ص ۴۰۸، ج ۳ ص ۱۳۱ رقم الحدیث ۱۷۸۱، ۵۱۳۹، مصنف
عبدالرزاق ج ۳ ص ۱۴۱ رقم الحدیث ۵۰۸۷

فقہ حنفی

یکرہ للنساء ان یصلین وحدهن جماعة
عورتوں کا آپس میں جماعت کر کے نماز پڑھنا مکروہ ہے۔
(ہدایہ اولین ج ۱ کتاب الصلاة باب الامامة صفحہ: ۱۲۳)

حدیث نبوی ﷺ

48

عن عمرو بن شعيب عن أبيه عن جده ان
رسول الله صلى الله عليه وسلم قال
البيعان بالخيار ما لم يتفرقا.

(ترجمہ) رسول اللہ ﷺ نے فرمایا دو خرید و فروخت کرنے
والوں کو اختیار ہوتا ہے جب تک دونوں (ایک دوسرے سے) جدا نہ
ہوں۔

تخریج: ترمذی ج ۱ ابواب البيوع باب ماجاء البيعان
بالخيار ما لم يتفرقا صفحہ ۱۵۰، رقم الحديث ۱۲۴۷، نسائی
ج ۲ کتاب البيوع باب وجوب الخيار للمتبايعين الخ عن حكيم بن
حزام صفحہ ۲۱۲، رقم الحديث ۴۴۶۹، ابن ماجه ابواب
التجارات باب البيعان بالخيار ما لم يتفرقا عن ابي هريره اسلمی
صفحہ: ۱۵۸، رقم الحديث ۲۱۸۱

فقہ حنفی

وإذا حصل الإيجاب والقبول لزوم البيع

ولا خيار لواحد منهما إلا من عيب أو

عدم رؤيت

جب کسی بیع کے بارے میں ایجاب وقبول ہو جائے تو بیع لازم ہوگی اب ان دونوں میں سے کسی کو اختیار نہیں الایہ کہ کوئی عیب وغیرہ ظاہر ہو جائے۔

(ہدایہ آخرین ج ۳ کتاب البیوع صفحہ ۲۰)

حدیث نبوی ﷺ

49

عن عمرو بن سلمة قال

فقد مونی بین ایدیہم وانا ابن سبع سنین

(ترجمہ) عمرو بن سلمہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے مجھے نماز پڑھانے کے لئے آگے کیا (امام بنایا) جب کہ میری عمر سات سال تھی۔

تخریج: بخاری کتاب المغازی باب ۵۴، حدیث

۴۳۰۲، جلد ۲ ص ۶۱۵، ابو داؤد کتاب الصلاة باب من احق

بالامامة رقم الحديث ۵۸۵ جلد ۱ ص ۹۳، ۴۹

فقہ حنفی

ولا يجوز للرجال ان يقتدوا بامرأة او

صبی
مرد امامت کیلئے کسی عورت یا بچے کو آگے کھڑا کریں یہ جائز
نہیں۔

(ہدایہ اولین ج ۱ کتاب الصلاة باب الامامة صفحہ: ۱۲۳)

حدیث نبوی ﷺ

50

عن ابی حمید الساعدی انه قال فی نفر
من اصحاب رسول اللہ صلی اللہ علیہ
وسلم انا احفظکم بصلوة رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم فإذا جلس فی
الركعة الاخرة قدم رجله اليسرى
ونصب الاخرى وقعد على مقعدته

(ترجمہ) رسول اللہ ﷺ نماز کے آخری تشہد (جس میں سلام
پھیرنا ہوتا ہے) میں زمین پر بیٹھتے تو دائیں پاؤں کو کھڑا کر کے بائیں
پاؤں اس کے نیچے سے نکال دیتے تھے اور توڑک کرتے تھے۔

تخریج: بخاری ج ۱ کتاب الاذان باب سنة الجلوس فی
التشهد صفحہ: ۱۲ ارقم الحدیث ۸۲۸ اور ابوداؤد ج ۱ کتاب
الصلوة باب افتتاح الصلوة ص ۱۱۳ ارقم الحدیث ۷۳۰ میں ہے کہ حتی إذا
كانت السجدة التي فيها التسليم اخر رجله اليسرى وقعد متوكئا
على شقه الأيسر



وجلس فی الاخيرة کما جلس فی

الاولیٰ

نماز کے آخری تشهد میں بھی اسی طرح بیٹھا جائے گا جس طرح
پہلے تشهد میں بیٹھا جاتا ہے۔

(هدایة اولین ج ۱ کتاب الصلاة باب صفة الصلوة ص ۱۱۱)

حدیث نبوی ﷺ

51

عن عبادة ابن الصامت قال ان رسول الله
صلى الله عليه وسلم قال لا صلوة لمن لم
يقرأ بفاتحة الكتاب

(ترجمہ) سیدنا عباده بن صامت رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ
ﷺ نے فرمایا جس آدمی نے (نماز میں) سورۃ فاتحہ نہیں پڑھی اس کی
نماز نہیں ہوتی۔

تخریج: بخاری ج ۱ کتاب الاذان باب وجوب القراءة
للامام والمنموم فی الصلوات کلھا فی الحضر والسفر وما
يجهر فیھا وما ینخفت ص ۱۰۴، رقم الحدیث ۷۵۶،
مسلم ج ۱ کتاب الصلاة باب وجوب قراءة الفاتحة فی
کل رکعة الخ صفحہ: ۱۶۹ رقم الحدیث ۸۷۴

فقہ حنفی

وہو مخیر فی الاخیرین معناه ان شاء
 مسکت وان شاء قرء وان شاء سبح کذا
 روی عن ابی حنیفۃ

آخری دو رکعتوں میں نمازی کو اختیار ہے یعنی اگر چاہے
 خاموش رہے، اگر چاہے قرأت کرے اگر چاہے سبحان اللہ کہے ابوحنیفہ
 سے اسی طرح مروی ہے۔

(ہدایہ اولین ج ۱ کتاب الصلوۃ باب التوافل فصل القرائۃ
 ص ۱۴۸)

حدیث نبوی ﷺ

52

عن سعید بن هشام (فی وتره صلی اللہ
علیہ وسلم) یصلی تسع رکعات لا
یجلس الا فی الثامنة فی ذکر اللہ ویحمدہ
ویدعو ینہض ولا یسلم فیصلی التاسعة
ثم یقعد فی ذکر اللہ ویحمدہ ویدعوہ ثم
یسلم تسلیما

(ترجمہ) رسول اللہ ﷺ کی وتر کے بارے میں سیدنا سعید بن ہشام
روایت کرتے ہیں کہ آپ ﷺ نو (9) رکعات پڑھتے مسلسل آٹھ
رکعت بغیر قعدہ کے پڑھتے پھر (آٹھویں رکعت پڑھ کر) قعدہ کرتے
التحیات پڑھتے پھر (کھڑے ہو کر) نویں رکعت پڑھتے اور سلام
پھیلتے۔

تخریج: مسلم ج ۱ کتاب صلوٰۃ المسافرین وقصرها باب
صلاة الليل وعدد ركعات النبي صلى الله عليه وسلم في
الليل وان الوتر ركعة وان الركعة صلوٰۃ صحيحة
صفحه: ۲۵۶ رقم الحديث ۱۷۳۹

فقہ حنفی

فاما نافلة الليل قال ابو حنيفة ان صلى
ثمان ركعات بتسليمه جاز - وتكره
الزيادة على ذلك وقال لا يزيد بالليل
على ركعتين بتسليمه

رات کی نماز کے بارے میں ابوحنیفہ نے کہا اگر آٹھ رکعات ایک سلام کے ساتھ پڑھے تو جائز ہے اس سے زیادہ رکعات (ایک سلام کے ساتھ) پڑھنا مکروہ ہے اور صاحبین نے کہا رات کی نماز میں دو رکعتیں ایک سلام کے ساتھ جائز ہیں اس سے زیادہ (رکعات ایک سلام کے ساتھ) جائز نہیں۔

(ہدایہ اولین ج ۱ کتاب الصلاة باب النوافل صفحہ ۱۴۷)

حدیث نبوی ﷺ

53

عن ابی ہریرۃ عن النبی صلی اللہ علیہ
وسلم انه قال اذا اقيمت الصلوة فلا
صلاة الا المكتوبة.

(ترجمہ) سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا
جب نماز کی اقامت کہہ دی جائے تو فرض نماز کے علاوہ دوسری کوئی نماز
نہیں (پڑھنی چاہئے)

تخریج: مسلم ج ۱ کتاب صلاة المسافرين وقصرها باب
کراهية الشروع في نافلة بعد شروع المؤذن في اقامة
الصلاة الخ ص ۲۳۷، رقم الحديث ۱۶۴۴

فقہ حنفی

ان تفوتہ الركعة ويدرك الاخرى يصلى
 ركعتي الفجر عند باب المسجد
 (فجر نماز) کی ایک رکعت فوت ہو چکی ہو اور دوسری رکعت مل
 سکتی ہو تو مسجد کے دروازے کے پاس فجر کی سنتیں پڑھ سکتا ہے۔
 (ہدایہ اولین ج ۱ کتاب الصلاة باب ادراک الفریضة
 صفحہ: ۱۵۳)

حدیث نبوی

54

عن ابی ہریرۃ قال قال رسول اللہ صلی
اللہ علیہ وسلم الربا سبعون جزءا ایسرھا
ان ینکح الرجل امه

(ترجمہ) سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے
فرمایا سود کے (گناہ) کے ستر درجے ہیں ان میں سے ہلکا یہ ہے کہ آدمی
اپنی ماں سے صحبت کرے۔

تخریج: ابن ماجہ ج ۲ ابواب التجارات باب التغلیظ فی

الربوا صفحہ: ۱۶۳ رقم الحدیث ۲۲۷۳

فقہ حنفی

ولا یمن المسلم والحربی فی دار
الحرب
یعنی دار الحرب میں مسلمان اور کافر کے مابین جو بھی (لین
دین) ہو وہ سود نہیں ہے۔

(ہدایہ اخیرین ج ۳ کتاب البیوع باب الربا ص ۸۶)

حدیث نبوی ﷺ

55

عن قیس ابن عمرو قال رای النبی صلی
اللہ علیہ وسلم رجلا یصلی بعد صلوٰۃ
الصبح رکعتیں فقال رسول اللہ صلی اللہ
علیہ وسلم صلوٰۃ الصبح رکعتیں
رکعتیں فقال الرجل انی لم اکن صلیت
الرکعتیں اللتین قبلها فصلیتہما الآن
فسکت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم.

(ترجمہ) سیدنا قیس بن عمرو رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک شخص کو دیکھا وہ فجر نماز کے بعد دو رکعتیں پڑھ رہا تھا۔ تب رسول اللہ ﷺ نے فرمایا فجر کی نماز تو دو رکعتیں ہیں؟ تو اس آدمی نے جواب دیا میں نے پہلے والی دو رکعتیں (سنتیں) نہیں پڑھی تھیں اب پڑھی ہیں۔ پھر رسول اللہ ﷺ خاموش ہو گئے۔

تخریج: ابو داؤد ج ۱ کتاب الصلوٰۃ باب من فاتتہ متی

یقضیہا ص ۱۷۸ رقم الحدیث ۱۲۶۷

فقہ حنفی

اذا فاتته الركعتا الفجر لا يقضيهما قبل

طلوع الشمس

جب فجر کی دو رکعتیں (سنتیں) فوت ہو جائیں تو ان کو طلوع

آفتاب سے قبل ادا نہیں کر سکتے۔

(ہدایہ اولین ج ۱ کتاب الصلوٰۃ باب ادراک الصلوٰۃ

ص ۱۵۲)

حدیث نبوی

56

عن ابن عباس قال لعن رسول الله صلى
الله عليه وسلم المحلل والمحلل له

(ترجمہ) سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ
نے حلالہ کرنے والے اور جس کے لئے (حلالہ) کرایا جائے دونوں پر
لعنت کی ہے۔

تخریج: ابن ماجہ ابواب النکاح باب المحلل والمحلل
لہ ص ۱۳۹ رقم الحدیث ۱۹۳۴

فقہ حنفی

فان طلقها بعد وطیها حلت للاول
اگر دوسرا شوہر وطی کرنے کے بعد طلاق دے دے تو وہ پہلے
شوہر کیلئے حلال ہو جائے گی۔

(ہدایہ اولین ج ۱ کتاب الطلاق باب الرجعة
صفحہ: ۴۰۰)

حدیث نبوی ﷺ

57

عن عقبۃ بن حارث انه تزوج البنتۃ لابی اہاب عزیز
فاتت امرأۃ فقالت قد ارضعت عقبۃ والتی تزوج بها
فقال لها عقبۃ ما اعلم انک ارضعتنی ولا اخبرتنی
فارسل الی ال ابی اہاب فسألهم فقالوا ما علمنا
ارضعت صاحبنا فركب الی النبی صلی اللہ علیہ وسلم
بالمدينة فسأله فقال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
کیف وقد قیل ففارقها عقبۃ ونکحت زوجها غیرہ

(ترجمہ) سیدنا عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ اس نے ابو اہاب
کی بیٹی سے نکاح کیا پھر اس کے پاس ایک عورت آئی اور اس نے کہا میں
نے تم دونوں میاں بیوی کو دودھ پلایا ہے پھر عقبہ رضی اللہ عنہ نے اس عورت
سے کہا مجھے معلوم نہیں ہے کہ تو نے مجھے دودھ پلایا ہو اور نہ ہی تو نے مجھے
پہلے خبر دی، پھر عقبہ رضی اللہ عنہ نے سسرال کی طرف یہ ہی معلوم کرنے کے لئے
پیغام بھیجا لیکن انہوں نے بھی کہا کہ ہمیں معلوم نہیں ہے پھر عقبہ رضی اللہ عنہ نبی
صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف مدینہ میں آئے اور آپ سے اس کے بارے میں سوال
کیا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اب کیسے تم اکٹھے رہ سکتے ہو؟ جب کہ
تمہارے متعلق یہ بات کہی گئی ہے پس عقبہ رضی اللہ عنہ نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے حکم
سے اپنی بیوی کو الگ کر دیا اور اس نے دوسرے شوہر سے شادی کر لی۔

تخریج: رواہ البخاری فی کتاب الشهادات باب اذا شهد
شاهد او شہود بشئنی رقم الحدیث ۲۶۴۰ ج ۱ ص ۳۶۰،
صحیح ابن حبان ۱۰ صفحہ ۳۲، رقم الحدیث ۴۲۱۸،
طبع مؤسسة الرسالہ بیروت

فقہ حنفی

ولا يقبل فى الرضاع شهادة النساء

منفردة انما يثبت بشهادة رجلين او

رجل وامراتين

صرف عورتوں کی گواہی رضاعت کے بارے میں قبول نہیں
کی جائے گی رضاعت ثابت ہوگی دو مردوں کی گواہی سے یا ایک مرد
اور دو عورتوں کی گواہی سے۔

(ہدایہ اولین ج ۱ کتاب الرضاع صفحہ: ۳۵۴)

حدیث نبوی

58

ان ابا الصہباء قال لابن عباس اتعلم انما
كانت الثلاث تجعل واحدة على عهد
رسول الله صلى الله عليه وسلم وابی بكر
وثلاثا من اماره عمر فقال ابن عباس نعم

(ترجمہ) ابو الصہباء نے سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہ سے کہا کیا آپ جانتے
ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کے دور میں اور ابو بکر رضی اللہ عنہ کے دور میں اور عمر
رضی اللہ عنہ کی خلافت کے تین سال تین طلاقیں ایک ہی شمار ہوتی تھیں؟
انہوں نے جواب دیا ہاں۔

تخریج: مسلم ج ۱ کتاب الطلاق باب الطلاق الثلاث

ص ۷۸ رقم الحدیث ۳۶۷۴

فقہ حنفی

وطلاق البدعة ان يطلقها ثلاث بكلمة
واحد أو ثلاث في طهر واحد فاذا فعل
ذلك وقع الطلاق وكان عاصيا.

اور طلاق بدعی یہ ہے کہ ایک ہی طہر میں تین طلاقیں ایک کلمے
یا تین کلمات کے ساتھ دی جائیں اگر (طلاق) اسی طریق پر دی جائے
گی وہ تینوں واقع تو ہو جائیں گی لیکن طلاق دینے والا گنہگار ہوگا۔

(ہدایہ اولین ج ۱ کتاب الطلاق باب طلاق السنة
ص ۳۵۵)

حدیث نبوی ﷺ

59

عن نعيم المجرم قال صليت وراء ابي هريرة رضي الله عنه فقرأ بسم الله الرحمن الرحيم ثم قرأ بام القرآن حتى اذا بلغ غير المغضوب عليهم ولا الضالين فقال: آمين فقال الناس آمين ويقول كلما سجد: الله اكبر واذا قام من الجلوس في الاثنتين قال: الله اكبر واذا سلم قال: والذي نفسي بيده انى لا شبهكم صلاة برسول الله صلى الله عليه وسلم

(ترجمہ) نعيم المجرم کہتے ہیں کہ میں نے ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کے پیچھے نماز پڑھی تو انہوں نے بسم اللہ الرحمن الرحیم پڑھی پھر سورہ فاتحہ کی قرأت کی جب غیر المغضوب علیہم ولا الضالین پر پہنچے تو آمین کہا لوگوں نے بھی آمین کہا جب سجدہ کرتے تھے تو اللہ اکبر کہتے تھے اور جب دوسری رکعت سے (تیسری کیلئے) اٹھے تو اللہ اکبر کہا سلام پھیر کر کہا کہ قسم ہے اس ذات کی جس کے ہاتھ میں میری جان ہے میں تم سب سے زیادہ رسول اللہ ﷺ کے مشابہ نماز پڑھتا ہوں۔ (یعنی میری یہ نماز رسول اللہ ﷺ کی نماز سے بالکل مشابہ ہے) (بدیع التفاسیر جلد ۱ صفحہ ۱۲۳)

تخریج: سنن النسائی کتاب الافتتاح باب قراءة بسم الله الرحمن الرحيم ج ۱ صفحہ ۱۲۲، رقم الحديث ۹۰۶

فقہ حنفی

جہری نماز میں بسم اللہ جہراً (بلند آواز) سے پڑھنے کے متعلق خود صاحب ہدایہ لکھتے ہیں:

قال الشافعی یجہر بالتسمیۃ عند الجہر
بالقراءة لما روی ان النبی صلی اللہ علیہ
وسلم جہر فی صلوٰتہ بالتسمیۃ.

امام شافعی کہتے ہیں کہ جہری نماز میں بسم اللہ جہری پڑھی جائے گی اس لیے کہ رسول اللہ ﷺ نے بسم اللہ جہر سے پڑھی ہے۔

(ہدایہ اولین ج ۱ کتاب الصلوٰۃ باب صفة الصلوٰۃ ص ۱۰۳)

لیکن باوجود یہ حدیث ذکر کرنے کے اسی صفحہ پر ایک لائن پہلے لکھا ہے کہ:

یسر بہما (التسمیۃ والتعوذ)

تعوذ اور بسم اللہ ہتھ پڑھی جائے گی۔

(ہدایہ اولین ج ۱ کتاب الصلوٰۃ باب صفة الصلوٰۃ

ص ۱۰۳)

حدیث نبوی

60

عن جندب بن سفیان قال شهدت الاضحی
 يوم النحر مع رسول الله صلى الله عليه وسلم
 فلم يعد ان صلى وفرغ من صلاته وسلم فاذا
 هو يرى لحم اضاحی قد ذبحت قبل ان يفرغ
 من صلواته فقال من كان ذبح قبل ان يصلى او
 نصلى فليذبح مكانه الاخری

(ترجمہ) سیدنا جندب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں عید الاضحیٰ کے دن
 رسول اللہ ﷺ کے ساتھ تھا آپ ﷺ جب نماز سے فارغ ہوئے تو
 آپ ﷺ نے قربانی کا گوشت دیکھا (جو نماز سے قبل ذبح کی گئی تھی)
 تب آپ ﷺ نے فرمایا جس نے نماز سے پہلے قربانی (ذبح) کی ہے
 وہ اس کی جگہ دوسری قربانی کرے۔

تخریج: بخاری ج ۲ کتاب الاضاحی باب من ذبح قبل
 الصلوة اعاده صفحہ ۸۳۲، رقم الحدیث ۵۵۶۲
 مسلم ج ۲ کتاب الاضاحی وقتها صفحہ: ۱۵۳ واللفظ له،
 رقم الحدیث ۵۰۶۲

فقہ حنفی

فاما اهل السواء فيذبحون بعد الفجر
..... وحيلة المصري اذا اراد
التعجيل ان يبعث بها الى خارج مصر
فيضحى بها لما طلع الفجر

یعنی دیہات والے فجر کے بعد قربانی کر سکتے ہیں اور
شہریوں کے لئے یہ حیلہ ہے کہ اگر وہ جلد قربانی کا ارادہ رکھتے ہیں وہ شہر
کے باہر جانور بھیج دیں تاکہ دیہات والے اس کو فجر طلوع ہوتے ہی
ذبح کر لیں۔

(ہدایہ آخرین ج ۴ کتاب الاضحی ص ۴۴۵-۴۴۶)

حدیث نبوی ﷺ

61

عن ابن عمر انه قال اذا قدم يوم العيد
ويوم الاضحى جهر بالتكبير

(ترجمہ) سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما عید الفطر اور عید الاضحیٰ کے لیے جاتے
ہوئے جہری تکبیریں کہتے تھے۔

تخریج: سنن الدارقطنی ج ۲ صفحہ ۱۷۵، کتاب

العیدین رقم الحدیث ۱۸/۱۶۹۸

سنن البیہقی مرفوعاً عن النبی ﷺ کتاب العیدین باب

التکبیر عید الفطر ویوم الفطر واذا غدا الی صلاة العیدین

ج ۳ صفحہ ۲۷۹ طبع نشر السنہ

اس بارے میں قرآن مجید میں بھی ہے کہ ولتکبروا للہ

علیٰ ما ہداکم ... (الحج آیت ۱۸۵) یعنی تاکہ تم اللہ تعالیٰ کیلئے

تکبیر بیان کرو۔

فقہ حنفی

ولا یکبر عند ابی حنیفۃ فی طریق
المصلی

عید گاہ کی طرف جاتے ہوئے راستے میں تکبیرات نہیں کہی
جاسکتیں۔ ابوحنیفہ کا یہی مذہب ہے۔

(ہدایہ اولین ج ۱ کتاب الصلوٰۃ باب العیدین صفحہ ۱۷۳)

حدیث نبوی

62

عن ابن عمران عمر سأل النبی صلی اللہ
علیہ وسلم قال کنت نذرت فی الجاہلیۃ
ان اعتکف لیلۃ فی المسجد الحرام قال
اوف بنذرک

(ترجمہ) سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ عمر رضی اللہ عنہ نے نبی ﷺ سے سوال کیا میں نے دور جاہلیت میں نذر مانی تھی کہ ایک رات بیت اللہ میں اعتکاف کروں گا آپ ﷺ نے فرمایا اپنی نذر پوری کرو۔
(اس حدیث سے یہ بات واضح ہوئی کہ اعتکاف کے لئے روزہ شرط نہیں ہے۔)

تخریج: بخاری ج ۲ کتاب الایمان والنذور باب اذا نذر
او حلف الایکلم انسانا فی الجاہلیۃ ثم اسلم صفحہ:
۹۹۱، رقم الحدیث ۶۶۹۷

مسلم ج ۲ کتاب الایمان والنذور باب نذر الکافر وما یفعل
فیہ اذا اسلم ص ۵۰، رقم الحدیث ۴۲۹۲

فقہ حنفی

الاعتكاف مستحب وهو اللبث في
المسجد مع الصوم ونية الاعتكاف
..... والصوم من شرطه عندنا

اعتكاف مستحب ہے یعنی مسجد میں روزہ رکھ کے ٹھہرنا اور
اعتكاف کی نیت کرنا..... اور ہمارے نزدیک روزہ (اعتكاف کی)
شروط میں سے ہے۔

(ہدایہ اولین جلد ۱ کتاب الصوم باب الاعتكاف
صفحہ: ۲۲۹)

حدیث نبوی

63

عن ابن عباس قال صَلَّى رسول الله صلى
الله عليه وسلم الظهر بذي الحليفة ثم
دعا بناقته فاشعرها في صفحة سنامها
الايمن

(ترجمہ) سیدنا ابن عباس سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے
ذوالحلیفہ میں ظہر کی نماز پڑھائی پھر اپنی اونٹنی کا اشعار کیا یعنی اس کی
کوہان کے دائیں طرف کو نشان کیلئے چیرا۔

تخریج: مسلم ج ۱ کتاب الحج باب اشعار البدن
وتقليده عند الاحرام صفحہ: ۴۰۷، رقم الحديث ۳۰۱۶

فقہ حنفی

وأشعر البدنة عند أبي يوسف ومحمد
ولا يشعر عند أبي حنيفة ويكره
أبو يوسف وأحمد في أنثى كواشعار كذا
أبو حنيفة في أنثى كواشعار كذا
(هدایہ اولین ج ۱ کتاب الحج باب التمتع ص ۲۶۲)

حدیث نبوی ﷺ

64

جس طرح نماز جنازہ میں چار تکبیرات کہنے کا ذکر ہے اسی طرح پانچ تکبیرات کا بھی ذکر ہے:

عن عبدالرحمن بن ابی لیلی قال کان
زید یکبر علی جنازنا اربعا وانه کبر
علی جنازة خمساً فسألناه فقال کان
رسول الله صلى الله عليه وسلم یکبرها.

(ترجمہ) عبدالرحمن بن ابی لیلی سے روایت ہے کہ سیدنا زید رضی اللہ عنہ
ہمارے جنازوں پر چار تکبیرات کہتے تھے اور ایک جنازے پر انہوں
نے پانچ تکبیرات کہہ دیں ہم نے وجہ پوچھی، کہنے لگے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
نے (پانچ تکبیرات بھی) کہیں ہیں۔

تخریج: مسلم ج ۱ کتاب الجنائز فصل فی التکبیر علی
الجنازة خمساً صفحہ: ۳۱۰، رقم الحدیث ۲۲۱۶

فقہ حنفی

لو کبر الامام خمساً لم ینابعه المؤمن
اگر امام پانچ تکبیرات کہے تو مقتدی اس کی اتباع نہ کریں۔
(ہدایہ اولین ج ۱ کتاب الصلاة باب الجنائز فصل الصلوة
على الميت ص ۱۸۰)

حدیث نبوی

65

عن طلحة ابن عبد الله بن عوف قال
صليت خلف ابن عباس على جنازة فقراً
بفاتحة الكتاب وقال لتعلموا انها سنة.

(ترجمہ) سیدنا طلحہ بن عبد اللہ بن عوف کہتے ہیں کہ میں نے ابن عباس
رضی اللہ عنہ کے پیچھے جنازہ نماز پڑھی انہوں نے سورہ فاتحہ پڑھی اور کہا (یہ میں
نے اس لئے پڑھی ہے) تاکہ تم جان لو یہ سنت ہے۔

تخریج: بخاری ج ۱ کتاب الجنائز باب قراۃ فاتحۃ
الکتاب علی الجنائز ص ۱۷۸، رقم الحدیث ۱۳۳۵

فقہ حنفی

والبداية بالثناء ثم بالصلوة
 جنازہ نماز کی ابتداء ثناء سے کرنی ہوگی اور اس کے بعد درود
 پڑھنا ہوگا۔

(ہدایہ اولین ج ۱ کتاب الصلوۃ باب الجنائز فی الصلوۃ
 علی المیت ص ۱۸۰)

حدیث نبوی ﷺ

66

عن سمرة بن جندب قال صليت وراء
رسول الله صلى الله عليه وسلم على
امراة ماتت فى نفاسها فقام عليها
وسطها.

(ترجمہ) سیدنا سرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ایک عورت اپنے نفاس (کے
ایام) میں فوت ہوگئی میں نے رسول اللہ ﷺ کی اقتداء میں اس کی
نماز جنازہ پڑھی آپ ﷺ اس کے (جنازہ) کے درمیان میں کھڑے
ہوئے۔

تخریج: بخاری ج ۱ کتاب الجنائز باب الصلوة على
النساء اذا ماتت فى نفاسها ص ۱۷۷ رقم الحديث
۱۳۳۱ واللفظ له

مسلم ج ۱ کتاب الجنائز باب این يكون الامام من الميت
للصلاة عليها ص ۳۱۱، رقم الحديث ۲۲۳۵

فقہ حنفی

ويقوم الذي يصلى على الرجل والمرأة
بحذاء الصدر

جو آدمی کسی مرد یا عورت کا جنازہ پڑھا رہا ہے اس کو چاہیے کہ
وہ (میت) کے سینے کے برابر کھڑا ہو۔

(ہدایہ اولین ج ۱ کتاب الصلاة باب الجنائز فصل فی
الصلوة علی المیت ص ۱۸۱)

حدیث نبوی

67

عن المغيرة بن شعبة ان النبي صلى الله
عليه وسلم قال والسقط يصلى عليه
ويدعى لوالديه بالمغفرة والرحمة

(ترجمہ) سیدنا مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے
فرمایا جو بچہ دورانِ مدت حمل گر جائے (حمل ضائع ہو جائے تو) اس کی
نماز جنازہ پڑھی جائے گی اور اس کے والدین کیلئے مغفرت اور رحمت کی
دعا کی جائے گی۔

تخریج: ابو داؤد ج ۲ کتاب الجنائز باب المشی امام

الجنائز ص ۹۷، رقم الحدیث ۳۱۸۰

فقہ حنفی

ومن لم يستهل ادرج فی خرقۃ کرامۃ

لبنی آدم ولم یصل علیہ

اور جو بچہ مردہ پیدا ہو اس کی آواز نہ آئی اس کو بنی آدم کے
احترام کی وجہ سے صاف ستھرے کپڑے میں لپیٹا جائے گا اور اس کی
جنازہ نماز نہیں پڑھی جائے گی۔

(ہدایہ اولین ج ۱ کتاب الصلاة باب الجنائز فصل فی

الصلوة علی المیت ص ۱۸۱)

حدیث نبوی

68

عن علی ان یهودیہ کانت تشتم النبی
صلی اللہ علیہ وسلم وتقع فیہ فخنقہا
رجل حتی ماتت فابطل النبی صلی اللہ
علیہ وسلم دمہا

(ترجمہ) ایک یہودی عورت نبی ﷺ کو گالیاں دیتی تھی اور آپ
ﷺ کی شان میں گستاخی کرتی تھی ایک آدمی نے اس کو گلا گھونٹ کر
مار دیا۔ نبی ﷺ نے اس کا خون باطل قرار دے دیا۔

تخریج: ابوداؤد ج ۲ کتاب الحدود باب الحكم فیمن
سب النبی صلی اللہ علیہ وسلم صفحہ: ۲۵۲، رقم
الحديث ۴۳۶۲

فقہ حنفی

ومن امتنع من الجزية أو قتل مسلماً أو
سب النبي صلى الله عليه وسلم أو زنى
بمسلمة لم ينتقص عهده

جس (کافر) نے ٹیکس دینے سے انکار کر دیا، یا کسی مسلمان کو
قتل کر دیا، نبی ﷺ کو سب و شتم کیا یا کسی مسلمان عورت سے زنا کیا
اس کا ذمہ نہیں ٹوٹے گا۔

(ہدایہ اولین ج ۲ کتاب السیرة باب الجزية فصل فيما
ينبغي للذمي ص ۵۹۸)

حدیث نبوی ﷺ

69

عن عمرو بن شعيب عن أبيه عن جده
قال خطب رسول الله صلى الله عليه
وسلم عام الفتح ثم قال دية الكافر نصف
دية المسلم

(ترجمہ) رسول اللہ ﷺ نے فتح والے سال خطبہ دیا پھر فرمایا کافر کی
دیت مسلمان کی نصف دیت کے برابر ہے۔

تخریج: ابوداؤد ج ۲ ص ۲۸۲ کتاب الدیات باب دية
الذمی رقم الحديث ۳۵۸۳. باختلاف الالفاظ، مسند
احمد جلد ۲ ص ۱۸۰ رقم الحديث ۶۶۹۲

فقہ حنفی

دِیۃ المسلم والذمی سواء

مسلمان اور کافر کی دیت برابر ہے۔

(ہدایۃ اخیرین ج ۴ کتاب الدیات ص ۵۸۵)

حدیث نبوی

70

عن عائشة قالت كل ذاك قد فعل
رسول الله صلى الله عليه وسلم قصر
الصلاة واتم

(ترجمہ) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ سفر میں ہر
طرح سے نماز پڑھتے تھے قصر (۲ رکعتیں) بھی کرتے تھے اور اتمام (۴
رکعتیں) بھی کرتے تھے۔

تخریج: شرح السنة للبغوی ج ۴ ص ۱۶۶ رقم الحديث

۱۰۲۳، ابواب صلاة السفر باب قصر الصلاة طبع

المكتب الاسلامی بیروت

سنن الدارقطنی ج ۲ ص ۴۰۷، رقم الحديث

۲۲۶۵-۲۲۶۶، طبع دار المعرفة بیروت.

سنن الکبریٰ للبیہقی ج ۳ ص ۱۴۲ طبع نشر السنہ ملتان

فقہ حنفی

فرض المسافر فی الرباعیة رکعتان لا

یزید علیہما

مسافر دو رکعت سے زیادہ رکعات نہیں پڑھ سکتا۔

(ہدایہ اولین ج ۱ کتاب الصلوۃ باب صلاة المسافر

صفحہ: ۱۶۵)

حدیث نبوی

71

عن انس قال کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اذا خرج مسيرة ثلاثة امیال او فراسخ شعبة الشاک صلی رکعتین

(ترجمہ) سیدنا انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ تین میلوں یا فرسخوں کے فاصلے پر نکلتے تھے تب بھی قصر کرتے تھے۔

تخریج: مسلم ج ۱ کتاب صلاة المسافرين وقصرها
باب صلاة المسافرين وقصرها صفحہ: ۲۴۲ رقم الحديث
۱۵۸۳

سنن سعید بن منصور میں ثلاثہ امیال یعنی تین میل کی
صراحت موجود ہے۔ (الخصائص الحمیر ج ۲ ص ۴۷۔ تحت حدیث ۶۱۰)

فقہ حنفی

السفر الذى يتغير به الاحكام ان
 يقصد مسيرة ثلاثة ايام ولها ليها بسير
 الابل ومشى الاقدام
 وہ سفر جس سے احکام تبدیل ہو جائیں تین دن اور تین راتیں
 چلتا ہے۔

(ہدایہ اولین ج ۱ کتاب الصلاة باب صلاة المسافر
 صفحہ: ۱۶۵)

حدیث نبوی ﷺ

72

عن ابن عباس قال قال رسول الله صلى
الله عليه وسلم امنى جبريل عند البيت
مرتين فصلى بى الظهر حين زالت
الشمس وكانت قدر الشراك وصلى
بى العصر حين صار ظل كل شيء مثله

(ترجمہ) سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جبرائیل علیہ السلام نے دو مرتبہ مجھے امامت کرائی، ظہر سورج ڈھلنے کے وقت اور عصر ہر چیز کا سایہ برابر ہو جانے کے وقت پڑھائی۔

تخریج: ابوداؤد ج ۱ کتاب الصلوٰۃ باب المواقیت
صفحہ ۶۲ واللفظ به، رقم الحدیث ۳۹۳

ترمذی ج ۱ ابواب الصلاۃ باب ماجاء فی مواقیت الصلاۃ
عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم صفحہ: ۳۸، رقم الحدیث

۱۳۹

فقہ حنفی

واخر وقتها (ای الظهر) عند ابی حنیفہ
اذا صار ظل کل شیء مثلیہ واول
وقت العصر اذا خرج وقت الظهر

امام ابوحنیفہ کے نزدیک ظہر کا آخری وقت یہ ہے کہ ہر چیز کا
سایہ اس کے ڈبل ہو جائے اور عصر کا وقت اسی وقت سے شروع ہوتا
ہے۔

(ہدایہ اولین ج ۱ کتاب الصلاة باب المواقیت
صفحہ: ۸۱)

حدیث نبوی ﷺ

73

عن لبابة بنت الحارث انه صلى الله عليه
وسلم قال انما يغسل من بول الانثى
وينضح من بول الذكر

(ترجمہ) سیدہ لبابہ بنت حارث رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا بچی کے پیشاب کی وجہ سے کپڑے کو دھویا جائے گا اور بچے کے پیشاب کی وجہ سے کپڑے پر چھینٹے مار لینا کافی ہے۔

تخریج: ابوداؤد ج ۱ کتاب الطهارة بول الصبی یصیب

الشرب صفحہ ۶۰ رقم الحدیث ۳۷۵

ابن ماجہ ج ۱ ابواب الطهارة وسننہا باب ماجاء فی بول

الصبی الذی لم یطعم ص ۳۹ رقم الحدیث ۵۲۷

فقہ حنفی

بیول الصبی الذی لم یطعم

وہ بچہ جو ابھی کھاتا نہیں ہے اگر اس کا بھی پیشاب لگ جائے
تو دھونے کا حکم ہے۔

(ہدایہ ج ۱ صفحہ ۸۴ حاشیہ کتاب الطہارات باب
الانجاس وتطہیرھا مطبوع مکتبہ شرکیہ علمیہ)

حدیث نبوی

74

عن ابی ہریرۃ قال کان النبی صلی اللہ علیہ وسلم یقرء فی الفجر یوم الجمعة بالم تنزیل السجدہ فی الركعة الاولى وفى الثانية هل اتی علی الانسان

(ترجمہ) سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جمعہ کے دن فجر نماز کی پہلی رکعت میں الم تنزیل السجدہ پڑھتے تھے اور دوسری رکعت میں هل اتی علی الانسان پڑھتے تھے۔

تخریج: بخاری ج ۱ کتاب الجمعة باب ما یقرء فی صلاة الفجر یوم الجمعة ص ۱۲۲، رقم الحدیث ۸۹۱، مسلم ج ۱ ص ۲۸۸

عن عبید اللہ ابن ابی رافع قال استخلف مروان ابا ہریرۃ علی المدینۃ وخرج الی مکۃ وصلی لنا ابو ہریرۃ الجمعة فقرا سورۃ الجمعة فی السجدۃ الأولى وفى الآخرۃ اذا جاءک المنفقون فقال سمعت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یقرأ بہما یوم الجمعة (ترجمہ) عبید اللہ بن ابی رافع کہتے ہیں کہ مروان نے ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کو مدینہ پر اپنا نائب مقرر کر کے مکہ کی طرف نکلا، پھر ابو ہریرہ نے جمع کی نماز میں پہلی رکعت میں سورۃ الجمعة اور دوسری میں اذا جاءک المنفقون پڑھی پھر کہنے لگے میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا جمعہ کے دن یہی دونوں سورتیں پڑھتے تھے۔

تخریج: مسلم ج ۱ ص ۲۸۷ رقم الحدیث ۸۷۷

فقہ حنفی

ویکره ان یوقت بشیء من القرآن لشیء
من الصلوات
کسی نماز کیلئے قرآن میں سے کوئی سورت مقرر کرنا مکروہ

ہے۔

(ہدایہ اولین ج ۱ کتاب الصلاة باب صفة الصلاة فصل فی
القرأة صفحہ ۱۲۰)

حدیث نبوی

75

عن عقبۃ بن عامر قال قلت یا رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم فی سورۃ الحج
سجدتان قال نعم ومن لم یسجدہما فلا
یقرأہما

(ترجمہ) سیدنا عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے کہا کہ
اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم سورۃ حج میں دو سجدے ہیں؟ فرمایا ہاں۔ جو یہ
دونوں سجدے نہیں کرتا وہ یہ نہ پڑھے۔

تخریج: ابو داؤد ج ۱ کتاب الصلوٰۃ باب کم سجدۃ فی
القرآن ص ۲۰۶ رقم الحدیث ۱۴۰۲

فقہ حنفی

سجود التلاوة فى القرآن اربعة عشر فى
اخر الاعراف وفى الرعد والنحل وبنى
اسرائيل ومريم والاولى من الحج

قرآن میں سجدہ تلاوت چودہ ہیں، سورہ اعراف میں اور رعد
میں، اور نحل، بنی اسرائیل، مریم میں اور سورہ حج کا پہلا سجدہ۔ (یعنی سورہ
حج میں صرف ایک سجدہ ہے)

(ہدایہ اولین ج ۱ کتاب الصلاة باب سجدة التلاوة
ص ۱۶۳)

حدیث نبوی ﷺ

76

عن زید ابن ثابت قال قرأت علی رسول
الله صلی الله علیه وسلم والنجم فلم
یسجد فیہ

(ترجمہ) سیدنا زید بن ثابت رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول
اللہ ﷺ پر سورہ نجم پڑھی تو آپ نے اس میں سجدہ نہیں کیا۔

تخریج: بخاری ج ۱ ابواب ما جاء فی سجود القرآن و
سنتها باب من قرأ سجدة ولم یسجد فیہ ص ۱۴۶ واللفظ
لہ، رقم الحدیث ۷۳-۱۰۷۲
مسلم ج ۱ کتاب المساجد باب سجود التلاوة ص ۲۱۵،
رقم الحدیث ۱۲۹۸

فقہ حنفی

والسجدة واجبة فى هذه المواضع على
التالى والسماع قصد سماع القرآن اولم
يقصد

صاحب ہدلیۃ سجود کے مقامات کا (جن میں سورۃ نجم بھی
آجاتی ہے) ذکر کرنے کے بعد لکھتے ہیں کہ ان مقامات پر سجدہ کرنا
واجب ہے، تلاوت کرنے والے پر بھی اور سننے والے پر بھی۔ جس نے
سننے کا ارادہ کیا ہو یا نہ کیا ہو۔

(ہدایۃ اولین ج ۱ کتاب الصلاۃ باب سجدة التلاوة
صفحہ: ۱۶۳)

حدیث نبوی ﷺ

77

فمضمض واستنشق من كف واحد

(ترجمہ) سیدنا عبداللہ بن زید رضی اللہ عنہ سے رسول اللہ ﷺ کے طریقہ وضوء کے بارے میں مروی ہے کہ آپ نے کھلی اور ناک میں پانی ایک ہی چلو سے ڈالا۔

تخریج: مشکوٰۃ ج ۱ کتاب الطہارۃ باب سنن الوضوء

الفصل الاول صفحہ: ۳۵

صحیح بخاری کتاب الوضوء باب من مضمض واستنشق

من غرفة واحدة ج ۱ صفحہ ۳۱ رقم الحدیث ۱۹۱



وکیفیتها ان یمضمض ثلاثا، یاخذ لكل
مرة ماء جدیداً ثم یمسح

تین بار کلی کی جائے گی، ہر بار نیا پانی لیا جائے گا پھر اسی طرح
ناک میں پانی ڈالا جائے گا۔

(ہدایہ اولین ج ۱ کتاب الطہارۃ ص ۱۸)

حدیث نبوی ﷺ

78

وفی البعیر عشرة

(ترجمہ) سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے وہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ اونٹ دس آدمیوں (کی طرف سے قربانی کے لیے) کافی ہے۔

تخریج: ترمذی ج ۱ ابواب الاضاحی باب فی الاشتراک

فی الاضحیہ صفحہ: ۲۷۶، رقم الحدیث ۱۵۰۱

مشکوٰۃ باب الاضحیہ فصل الثانی صفحہ: ۱۲۸

نسائی ج ۲ کتاب الضحایا باب ما تجزى عنه البدنة فی

الضحایا صفحہ: ۲۰۳، رقم الحدیث ۳۳۹۷

ابن ماجہ ج ۲ ابواب الاضاحی باب عن کم تجزى البدنة

والبقرة ص ۲۲۶، رقم الحدیث ۳۱۳۱

فقہ حنفی

او بدنة عن سبعة

اونٹ کی قربانی صرف سات آدمیوں کی طرف سے ہو سکتی

ہے۔

(ہدایہ اخیرین ج ۴ کتاب الاضحیہ صفحہ: ۴۴۴)

عن عطاء بن یسار قال سألت ابا ایوب

حدیث نبوی ﷺ

79

الانصاری کیف كانت الضحایا فیکم
 علیٰ عهد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
 قال کان الرجل فی عهد النبی صلی اللہ
 علیہ وسلم یضحی بشاة عنه وعن اهل
 بیتہ فیأکلون ویطعمون ثم تباهی الناس
 فصار کما تری

(ترجمہ) رسول اللہ ﷺ کے عہد مبارک میں آدمی اپنے اور اپنے گھر
 والوں کی طرف سے ایک بکری قربان کرتا تھا۔

تخریج: ابن ماجہ ج ۲ ابواب الاضحی باب من ضحی
 بشاة عن اہلہ ص ۲۲۷، رقم الحدیث ۳۱۴۷

فقہ حنفی

ویذبح عن کل واحد منهم شاة

ہر ایک کی طرف سے علیحدہ ایک بکری ذبح کی جائے گی۔

(ہدایہ اخیرین ج ۴ کتاب الاضحیۃ ص ۴۴۴)

حدیث نبوی ﷺ

80

عن ابن عباس قال كان رسول الله صلى
الله عليه وسلم يجمع بين صلوة الظهر
والعصر اذا كان على ظهير سير و يجمع
بين المغرب والعشاء

(ترجمہ) سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ
سفر کی تیاری کے وقت ظہر اور عصر ایک وقت میں، مغرب اور عشاء ایک
وقت میں جمع کرتے تھے۔

تخریج: بخاری ج ۱ ابواب تقصیر الصلاة باب الجمع
فی السفر بین المغرب والعشاء صفحہ ۱۴۹، رقم الحدیث

۱۱۰۷

فقہ حنفی

ولا یجمع فرضان فی وقت بلا حرج
 دو فرض نمازیں ایک ہی وقت میں جمع کرنا حج کے علاوہ باقی
 ایام میں جائز نہیں۔

(شرح الوقایة مع عمدة الرعایة کتاب الصلاة باب
 المواقیت جلد ۱ ص ۱۳۲، طبع ایچ ایم سعید کمپنی
 کراچی)

حدیث نبوی ﷺ

81

ثلاث هن علی فرائض وهن لکم تطوع

الوتر والنحر والاضحیٰ

(ترجمہ) رسول اللہ ﷺ نے فرمایا تین کام مجھ پر فرض ہیں اور تمہارے اوپر نفل: (۱) وتر، (۲) قربانی اور (۳) اضحیٰ

تخریج: رواہ الامام احمد فی مسندہ ج ۱ ص ۲۳۱، رقم

الحديث ۲۰۵۰، طبع مؤسسة قرطبة مصر، ورواہ الحاکم

فی کتاب الوتر ج ۱ ص ۳۰۰، رقم الحديث ۱۱۱۹، طبع

دارالکتب العلمیہ بیروت السنن الکبریٰ للبیہقی ج ۲

ص ۴۶۸ رقم الحديث ۴۲۴۸

فقہ حنفی

الاضحیة واجبة علی کل مسلم

قربانی ہر مسلمان پر واجب ہے۔

(ہدایہ اخیرین ج ۴ کتاب الاضحیة صفحہ ۴۴۳)

حدیث نبوی

82

عن عبد الله بن عمر قال كان النبي صلى
الله عليه وسلم يفصل بين الشفع والوتر
بتسليم يسمعنا

(ترجمہ) سیدنا عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم وتر کے
اندر دو رکعتیں اور تیسری رکعت کے درمیان سلام سے فاصلہ کرتے
تھے۔

تخریج: صحیح ابن حبان، کتاب الوتر، ذکر الخبر
المصرح بالمفصل بین الشفع والوتر رقم الحديث
۲۴۳۴، طبع مؤسسه الرساله بیروت، موارد الزمان باب
الفصل بین الشفع والوتر رقم الحديث ۶۷۸، طبع
دار الکتب العلمیہ بیروت



الوتر ثلاث ركعات لا يفصل بينهن

بسلام

وتر تین رکعتیں ہیں۔ درمیان میں سلام بھی نہیں پھیرا جائے

گ۔

(ہدایہ اولین ج ۱ کتاب الصلاة باب صلاة الوتر صفحہ

۱۴۴)

حدیث نبوی

83

عن علی قال قال رسول الله صلى الله
عليه وسلم (يعنى فى الصلاة) تحريمها
التكبير وتحليلها التسليم

(ترجمہ) سیدنا علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے (نماز
کے بارے میں) فرمایا کہ نماز میں تکبیر سے ہی داخل اور سلام سے ہی
خارج ہوا جاسکتا ہے۔

تخریج: ترمذی ج ۱ ابواب الطہارة باب ماجاء مفتاح
الصلاة الطهور صفحہ ۳، رقم الحديث ۳

فقہ حنفی

وان تعمد الحدث في هذه الحالة او
تكلم او عمل عملا ينافي الصلاة تمت
صلاته

سلام کے عوض کوئی بھی کام کیا جو نماز کے منافی تھا یا بات
چیت کی یہاں تک کہ جان بوجھ کر وضو توڑ دیا تو اس کی نماز مکمل ہوگئی۔

(ہدایہ اولین ج ۱ کتاب الصلاة باب الحدث فی الصلاة
صفحہ ۱۳۰)

حدیث نبوی

84

عن عائشة قالت سمعت رسول الله صلى
الله عليه وسلم يقول لا طلاق ولا عتاق
فى اغلاق

(ترجمہ) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ
سے سنا کہ زبردستی نہ طلاق واقع ہوگی اور نہ غلام آزاد ہوگا۔

تخریج: ابوداؤد ج ۱ کتاب الطلاق باب فى الطلاق على
غلط صفحه ۳۰۵، رقم الحديث ۲۱۹۳، ابن ماجه ابواب
الطلاق باب طلاق المكره والناسى صفحه ۱۳۷، رقم
الحديث ۲۰۳۶

فقہ حنفی

وان اکره علی طلاق امراته او عتق عبده
ففعّل وقع ما اکره علیه

زبردستی طلاق بھی واقع ہو جائے گی اور غلام بھی آزاد
ہو جائے گا۔

(ہدایہ آخرین ج ۳ کتاب الاکراه صفحہ ۳۵۰)

حدیث نبوی ﷺ

85

عن حذیفۃ قال نہانا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم..... عن لبس الحریر والدیبا ج وان نجلس علیہ

(ترجمہ) سیدنا حذیفہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ہمیں ریشم اور دیبا ج کا لباس پہننے اور اس پر بیٹھنے سے منع فرمایا۔

تخریج: بخاری ج ۲ کتاب اللباس باب افتراش الحریر واللفظ لہ صفحہ ۸۶۸، رقم الحدیث ۵۸۳۷
مسلم ج ۲ کتاب اللباس والزینۃ باب تحریم استعمال اناء الذهب... الخ صفحہ ۱۸۸، رقم الحدیث ۵۳۹۳

اور ابوداؤد میں ہے:

لا تרכبوا الخز

(ترجمہ) (رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ) ریشم کے کپڑے پر نہ بیٹھو۔

تخریج: کتاب اللباس باب فی جلود النمر کتاب اللباس صفحہ ۲۱۶ عن معاریہ رقم الحدیث ۴۱۲۹

فقہ حنفی

ولا بأس بتوسده والنوم عليه عند ابی

حنيفة

ابوحنيفہ کے نزدیک ریشمی تکیہ پر ٹیک لگانے اور ریشمی بستر پر
سونے میں کوئی حرج نہیں۔

(ہدایہ اخیرین ج ۴ کتاب الکراہیہ فصل فی اللبس

صفحہ ۴۵۶)

حدیث نبوی ﷺ

86

عن عمرو بن شعيب عن أبيه عن جده ان
النبي صلى الله عليه وسلم بعث مناديا في
فجاج مكة الا ان صدقة الفطر واجبة
على كل مسلم ذكر او انثى حر او عبد
صغير او كبير

(ترجمہ) نبی ﷺ نے مکے کی گلیوں میں ندا کروائی کہ صدقہ فطر ہر
مسلمان مرد و عورت، آزاد و غلام چھوٹے اور بڑے پر واجب ہے۔
تخریج: ترمذی ج ۱ باب ما جاء فی صدقة الفطر
صفحہ: ۱۲۶، رقم الحديث ۶۷۴

عن ابن عمر رضي الله عنه قال فرض رسول الله صلى الله
عليه وسلم زكاة الفطر صاعا من تمر او صاعا من شعير على
العبد والحر والذكر والانثى والصغير والكبير من المسلمين
(ترجمہ) رسول اللہ ﷺ نے صدقہ فطر ایک صاع کھجور یا جو کا مقرر کیا
ہر مسلمان پر وہ غلام ہو یا آزاد مرد ہو یا عورت، چھوٹا ہو یا بڑا۔

تخریج: بخاری کتاب الزکاة باب فرض صدقة الفطر
صفحہ ۲۰۴ واللفظ له، رقم الحديث ۱۵۰۳، مسلم ج ۱
کتاب الزکاة باب صلوة الفطر صفحہ ۳۱۷، رقم الحديث
۲۲۷۸

فقہ حنفی

یؤدی المسلم الفطرة عن عبده الكافر
مسلمان صدقہ فطر ادا کرے گا اپنے کافر غلام کی طرف سے
بھی۔

(ہدایہ اولین ج ۱ کتاب الزکاة باب صدقة الفطر صفحہ

(۲۰۹)

حدیث نبوی ﷺ

87

عن عبد الله بن مسعود ان رسول الله
صلى الله عليه وسلم صلى الظهر خمسا
فقليل له ازيد في الصلاة قال وما ذاك
قالوا صليت خمسا فسجد سجدتين

(ترجمہ) سیدنا عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ظہر کی نماز پانچ رکعتیں پڑھائیں پھر آپ ﷺ کو کہا گیا کہ کیا نماز زیادہ ہوگئی ہے۔ فرمایا کیوں؟ بتایا گیا کہ آپ ﷺ نے پانچ رکعتیں پڑھائیں ہیں۔ تب آپ ﷺ نے دو سجدے کئے۔

تخریج: بخاری ج ۱ کتاب التہجد باب اذا صلی خمسا

صفحہ ۱۶۳، رقم الحدیث ۱۲۲۶

مسلم ج ۱ کتاب المساجد باب السہو فی الصلاة

والسجود صفحہ ۲۱۲، رقم الحدیث ۱۲۸۱



وان قید الخامسة بسجدة بطل فرضه

عندنا

پانچویں رکعت پڑھ لی تو ہم (احناف) کے نزدیک اس کی
پوری فرض نماز باطل ہوگئی۔

(ہدایہ اولین ج ۱ صفحہ: ۱۵۹ کتاب الصلاة باب سجود

السہو)



حدیث نبوی

88

عن جابر قال كان معاذ يصلي مع النبي
صلى الله عليه وسلم ثم يأتي قومه فيصلي

بهم

(ترجمہ) سیدنا جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ معاذ رضی اللہ عنہ نبی ﷺ کے
ساتھ نماز ادا کرتے، پھر اپنی قوم میں جاتے اور ان کو نماز پڑھاتے،
(یعنی دوسری نماز معاذ رضی اللہ عنہ کے لیے نقلی ہوتی اور دوسری جماعت کے
لیے فرض۔)

تخریج: بخاری ج ۱ کتاب الاذان باب اذا صلى ثم ام
قوما صفحہ ۹۸، رقم الحدیث ۷۱۱، مسلم ج ۱ کتاب
الصلاة باب القراءة في العشاء صفحہ ۱۸۷، رقم الحدیث

۱۰۴۰

فقہ حنفی

ولا یصلی المفترض خلف المتنفل

فرض نماز پڑھنے والا نفل نماز پڑھنے والے کے پیچھے (نماز)
نہیں پڑھ سکتا۔

(ہدایہ اولین ج ۱ کتاب الصلاة باب الامامة صفحہ ۱۲)

حدیث نبوی ﷺ

89

عن ابی سعید الخدری قال قال رسول
 اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اذا شک
 احدکم فی صلاته ولم یدر کم صلی ثلاثا
 ام اربعا فلیطرح الشک و لین علی ما
 استیقن ثم لیسجد سجدتین قبل ان
 یسلم

(ترجمہ) سیدنا ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جب تم میں سے کسی ایک کو اپنی نماز کے بارے میں شک ہو اور اس کو پتہ نہ چلے کہ تین رکعتیں پڑھی ہیں یا چار تو اس کو چاہیے کہ شک کو دور کرے اور یقین کا بنا کرتے ہوئے سلام سے قبل سجدہ سہو کرے۔

تخریج: مسلم ج ۱ کتاب المساجد باب السهو فی
 الصلوۃ صفحہ ۲۱۱، رقم الحدیث ۱۲۷۲

فقہ حنفی

ومن شك في صلوته فلم يدرك ثلاثا
صلى ام اربعا و ذلك اول ما عرض
استأنف

یعنی جسکو اپنی نماز میں شک ہو اور اس کو پتہ نہ چل سکے کہ تین
رکعتیں پڑھی ہیں یا چار! اور یہ کیفیت نماز کے شروع میں ہو تو اس کو
چاہیے کہ نماز توڑ دے اور نئے سرے سے نماز شروع کرے۔

(ہدایہ اولین ج ۱ کتاب الصلاة باب السجود
صفحہ ۱۶۰)

حدیث نبوی ﷺ

90

سیدنا ابو حمید الساعدی رضی اللہ عنہ کی صفة الصلوة النبویہ والی حدیث میں ہے کہ:

ثم سجد فامكن انفه وجبهته الارض
(ترجمہ) پھر آپ نے سجدہ کیا اور سجدہ میں اپنی ناک اور اپنی پیشانی کو زمین پر ٹکایا۔

تخریج: ابو داؤد ج ۱ کتاب الصلاة باب افتتاح الصلاة
صفحہ ۱۱۲، رقم الحديث ۷۳۴

لا صلاة لمن لم يمس انفه للارض
(ترجمہ) جس نے سجدہ میں اپنی ناک کو زمین پر نہ لگایا تو اس کی نماز نہیں ہے۔

تخریج: مستدرک حاکم کتاب الصلوة ج ۱ ص ۲۷۰،
رقم الحديث ۹۹۷. طبع دار الفكر بیروت



فان اقتصر علی احدهما جاز عند ابی
حنیفہ

جس نے ان دونوں (ناک اور پیشانی) میں سے کسی ایک کو
زمین پر رکھا تو ابوحنیفہ کے نزدیک جائز ہے۔

(ہدایہ اولین ج ۱ کتاب الصلاة باب صفة الصلاة
صفحہ ۱۰۸)

حدیث نبوی ﷺ

91

عن عبادة بن الصامت قال قال رسول الله
صلى الله عليه وسلم الذهب بالذهب
والفضة بالفضة والبر بالبر والشعير
بالشعير والتمر بالتمر والملح بالملح
مثلاً بمثل سواء يسوئاً يد ابيد

(ترجمہ) سیدنا عباده بن صامت رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ
ﷺ نے فرمایا کہ سونا چاندی، گندم، جو، کھجور، نمک، ان سب کا لین
دین جنس کے بدلے جنس کیساتھ نیز برابری کیساتھ اور ہاتھوں ہاتھ کیا
جائے۔

تخریج: مسلم ج ۲ کتاب المساقاة والمزارعة باب
الصرف وبيع الورق نقداً صفحہ ۲۵، رقم الحديث ۴۰۶۳



ويعوز بيع البيضة بالبيضتين والتمرة
بالتمرتین

ایک انڈے کی دو انڈوں کے ساتھ اور ایک کھجور کی دو کھجور
کے ساتھ بیع کرنا جائز ہے۔

(ہدایہ اخیرین ج ۳ کتاب البیوع باب الربوا صفحہ ۸۱)

حدیث نبوی

92

حجۃ الوداع کے قصبے کے اندر آتا ہے کہ آپ ﷺ جب مزدلفہ میں پہنچے:

فجمع بها المغرب والعشاء باذان
واقامتین

(ترجمہ) رسول اللہ ﷺ نے جمع کیا مغرب اور عشاء کو ایک اذان اور دو اقامتوں کے ساتھ۔

تخریج: الصحيح المسلم كتاب الحج باب حجة النبي
صلى الله عليه وسلم ج ١ ص ٣٩٢، رقم الحديث ٢٩٥٠

فقہ حنفی

ویصلی الامام بالناس المغرب والعشاء
 باذان واقامة واحدة
 امام نماز پڑھائے لوگوں کو مغرب اور عشاء ایک اذان اور
 ایک اقامت کے ساتھ۔

(ہدایۃ اولین ج ۱ کتاب الحج باب الاحرام صفحہ ۲۴۷)

حدیث نبوی ﷺ

93

عن سعيد بن المسيب ان رسول الله
صلى الله عليه وسلم كان ينهى عن بيع
اللحم بالحيوان

(ترجمہ) سعید بن مسیب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ بیشک رسول اللہ ﷺ
زندہ جانور کے بدلے گوشت کی بیع سے روکتے تھے۔

تخریج: سنن الکبریٰ للبیہقی کتاب البیوع باب بیع
اللحم بالحيوان (۵/۲۹۶، ۲۹۷) طبع نشر السنہ ملتان
سنن الدار قطنی کتاب البیوع ج ۲ ص ۶۷۵، رقم الحدیث
۳۰۲۳، طبع دار المعرفۃ بیروت، مؤطا امام مالک ج ۲
ص ۶۵۵ رقم الحدیث ۱۳۳۵، طبع دار احیاء التراث
العربی

شرح السنۃ للبعوی کتاب البیوع باب بیع اللحم بالحيوان
ج ۸ ص ۷۶ رقم الحدیث ۲۰۶۶، طبع المکتب الاسلامی
بیروت

فقہ حنفی

ویجوز بیع اللحم بالحيوان

زندہ جانور کے بدلے گوشت کی بیع جائز ہے۔

(ہدایہ اخیرین ج ۳ کتاب البیوع باب الربوا صفحہ ۸۱)

حدیث نبوی

94

عن سعد بن ابی وقاص قال سألت رسول
الله صلی الله علیه وسلم عن شری التمر
بالرطب فقال اینقص الرطب اذا بیس
قال نعم فنهی عن ذلک

(ترجمہ) سیدنا سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے رسول
اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سوال کیا سو کھی کھجور کو تازہ کھجور کے بدلے خریدنے کے
بارے میں، تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تازہ کھجور جب خشک ہو جائے تو
کم ہو جاتی ہے؟ کہا ہاں، تو آپ نے اس سے منع فرمادیا۔

تخریج: نسائی ج ۲ کتاب البیوع باب اشتراء التمر
بالرطب صفحہ ۲۱۸، رقم الحدیث ۳۵۵۰

ابوداؤد ج ۲ کتاب البیوع باب فی التمر بالتمر صفحہ
۲۱، رقم الحدیث ۳۳۵۹

ترمذی ج ۱ ابواب البیوع باب ما جاء عن النہی عن
المحاقلة ولمزابة صفحہ: ۲۳۲، رقم الحدیث ۱۲۲۵

ابن ماجہ ج ۱ ابواب التجارات باب بیع الرطب بالتمر
صفحہ: ۱۶۳، رقم الحدیث ۲۲۶۳

فقہ حنفی

يجوز بيع الرطب بالتمر مثلاً بمثل
تازہ کھجور کی بیع خشک کھجور کے ساتھ، بطور برابری کے جائز

ہے۔

(ہدایہ اخیرین کتاب البیوع باب الربوا صفحہ ۸۳)

حدیث نبوی

95

عن ابی ہریرۃ ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم رخص فی بیع العرایا بخرصہا من التمر فی مادون خمسۃ اوسق اوفی خمسۃ اوسق شک داؤد بن الحصین

(ترجمہ) سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ بیشک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کھجور کے بارے میں بیع عرایا کی رخصت دی ہے۔ جب وہ (کھجور) پانچ وسق تک پہنچ جائے۔

تخریج: بخاری ج ۱ کتاب البیوع باب بیع التمر علی رؤس النخل بالذهب والفضۃ ص ۲۹۲، رقم الحدیث ۲۱۹۰، بلفظ مختلفہ
مسلم ج ۲ کتاب البیوع باب تحریم بیع الرطب بالتمر الا فی العرایا صفحہ: ۹، رقم الحدیث ۳۸۹۲

فقہ حنفی

فلا یجوز بطریق الخرص
اندازے (عرایا) کے طریق پر بیع کرنا جائز نہیں ہے۔
(ہدایہ اخیرین کتاب البیوع باب بیع الفاسد ج ۳ صفحہ
۵۳)

حدیث نبوی ﷺ

96

عن ابن عمر انه اصاب ارضا بخير فاتي النبي صلى الله عليه وسلم فقال يا رسول الله صلى الله عليه وسلم اني اصببت ارضا بخير لم اصب مالا قط انفس عندى منه فماتأمرنى به قال ان شئت حبست اصلها وتصدق بها فتصدق بها عمر انه لا يباع اصلها ولا يوهب ولا يورث وتصدق بها فى الفقراء وفى القربى وفى الرقاب وفى سبيل الله و ابن السبيل والضعيف لا جناح على من وليها ان يأكل منها بالمعروف او يطعم صديقا غير متمول فيه

(ترجمہ) سیدنا عمر فاروق رضی اللہ عنہ نبی ﷺ کے پاس آئے اور کہا کہ میرے نزدیک نفیس ترین مال وہ زمین ہے جو مجھے خیر میں ملی، اس کے بارے میں آپ مجھے کیا حکم دیتے ہیں؟ تو آپ ﷺ نے فرمایا کہ اگر تو چاہے (تو یہ کر سکتا ہے) اس کی ملکیت اپنے پاس رکھے اور اس کی پیداوار صدقہ کر دے، اس لئے کہ ملکیت کو (یعنی وہ چیز جس کو وقف کر دیا جائے اس کو) نہ بیچا جاسکتا ہے، نہ دہور شدہ دی جاسکتی ہے، ہاں اس کی پیداوار فقرا میں، قریبی رشتہ داروں میں، غلام آزاد کرنے میں، اللہ کے رستے میں، مسافر اور مہمان کو دینے میں تقسیم کیا جاسکتا ہے اور جو اس کا مانگنے والا ہے اس کو معروف طریقے سے کھانا چاہے تو کھا سکتا ہے۔

تخریج: بخاری کتاب الوصایا باب الوقف و کیف

یکتب صفحہ ۹۹-۳۹۸، رقم الحدیث ۲۷۷۲

مسلم ج ۲ کتاب الوصیة باب الوقف صفحہ ۴۱، رقم

الحدیث ۴۲۲۴

فقہ حنفی

قال ابو حنیفۃ لا یزول ملک الواقف عن
الوقف الا ان یحکم به الحاکم

جب تک حاکم فیصلہ نہیں دیتا تب تک وہ وقف کرنے والے کی
ملکیت ہی رہے گی۔

(ہدایہ اولین ج ۲ کتاب الوقف صفحہ ۶۳۶)

حدیث نبوی ﷺ

97

عن جابر انه سمع رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول عام الفتح وهو بمكة ان الله ورسوله حرم بيع الخمر والميتة والخنزير والاصنام

(ترجمہ) سیدنا جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ سے سنا آپ ﷺ فتح مکہ کے سال مکہ میں فرما رہے تھے کہ اللہ اور اس کے رسول (ﷺ) نے شراب مردار، خنزیر اور بتوں کی بیع کو حرام قرار دیا ہے۔

تخریج: بخاری ج ۱ کتاب البیوع باب بیع الميتة والاصنام صفحہ: ۲۹۸، رقم الحدیث ۲۲۳۶
مسلم ج ۲ کتاب المساقات والمزارعة باب تحریم بیع الخمر والمیتة الخ صفحہ: ۲۳، رقم الحدیث ۴۰۴۸

فقہ حنفی

واذا امر المسلم نصرانيا ببيع خمر او
بشراءها ففعل ذلك جاز عند ابي
حنيفة.

اگر مسلمان عیسائی کو شراب کی خرید و فروخت کا حکم دے تو
ابوحنیفہ کے نزدیک جائز ہے۔

(ہدایہ آخرین ج ۳ کتاب الیوع باب بیع الفاسد
صفحہ ۵۸)

حدیث نبوی ﷺ

98

عن عبد الله بن ابي صير عن ابيه قال قال
 رسول الله صلى الله عليه وسلم اما
 فقير كم فيرد عليه اكثر مما اعطاه
 (ترجمہ) رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ تمہارے فقیروں کو
 فطرہ دینے سے بھی زیادہ عطا فرمائے گا۔ (یعنی فقیر بھی صدقہ فطر ادا
 کرے۔)

تخریج: ابوداؤد ج ۱ کتاب الزکوٰۃ باب من روی نصف
 صاع من قمح صفحہ ۲۳۵ رقم الحدیث ۱۶۱۹

فقہ حنفی

صدقة الفطر واجبة على الحر المسلم
اذا كان مالكا النصاب

صدقة فطر واجب ہے آزاد مسلمان پر جب وہ زکوٰۃ کے
نصاب کا مالک ہو۔

(ہدایۃ اولین ج ۱ کتاب الزکاة باب صدقة الفطر
صفحہ ۲۸)

حدیث نبوی ﷺ

99

مسئلہ ۸۲ میں حدیث گزری، جس کے الفاظ ہیں:

تحریمها التکبیر

(ترجمہ) نماز میں داخل ہونے کے لیے صرف تکبیر ہے۔

تخریج: جامع ترمذی کتاب الصلاة باب ماجاء فی

تحریم الصلاة وتحلیلها رقم الحدیث ۲۳۸ ج ۱ ص ۳۲

ابن ماجہ کتاب الطہارة وسنہا باب مفتاح الصلاة الطہور

رقم الحدیث ۲۸۶ ج ۱ ص ۲۴

نیز ایک اور حدیث میں ہے:

كان إذا دخل في الصلوة كبر

(ترجمہ) رسول اللہ ﷺ نماز میں داخل ہوتے وقت اللہ اکبر کہتے

تھے۔

تخریج: بخاری ج ۱ کتاب الصلوة باب رفع الیدین اذا

قام من الركعتین صفحہ ۱۰۲، رقم الحدیث ۷۳۹

فقہ حنفی

فإن قال بدل التكبير الله أجل أو الله أعظم أو الرحمن أكبر أو لا اله الا الله أو غيره من أسماء الله تعالى أجزاءه عند أبي حنيفة.

اگر نماز پڑھنے والا اللہ اکبر کے بجائے اللہ اجل، اللہ اعظم، الرحمان اکبر، لا الہ الا اللہ یا اللہ تبارک و تعالیٰ کے دوسرے اسماء میں سے کوئی اور نام کہتا ہے تو ابوحنیفہ کے نزدیک جائز ہے۔

(ہدایہ اولین ج ۱ کتاب الصلوٰۃ باب صفة الصلوٰۃ ص ۱۰۰)

فان افتتح الصلوٰۃ بالفارسی أو قرأ بالفارسیة أو ذبح وسمی بالفارسیة وهو يحسن العربية أجزاءه عند أبي حنيفة

اگر نماز کو فارسی سے شروع کیا یا قرأت فارسی کی یا جانور کو ذبح کرتے وقت بسم اللہ فارسی میں پڑھی اور وہ عربی زبان سے اچھی طرح واقف بھی ہے تب بھی ابوحنیفہ کے نزدیک (اس طرح کرنا) جائز ہے۔

(ہدایہ اولین ج ۱ کتاب الصلوٰۃ باب صفة الصلوٰۃ ص ۱۰۱)

حدیث نبوی

100

عن وائل بن حجر رضی اللہ عنہ قال صلیت
مع النبی صلی اللہ علیہ وسلم فوضع یدہ
الیمنی علی الیسری علی صدرہ

(ترجمہ) سیدنا وائل بن حجر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے نبی مکرم
صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ نماز پڑھی آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے دائیں ہاتھ کو بائیں پر
رکھ کر انہیں اپنے سینے پر رکھ لیا۔

تخریج: رواہ ابن خزیمہ فی کتاب الصلاة باب وضع
الیمین علی الشمال فی الصلاة رقم الحدیث ۴۷۹،
جلد ۱ صفحہ ۲۴۳، طبع المکتب الاسلامی بیروت

فقہ حنفی

ويعتمد بيده اليمنى على اليسرى تحت

سرة

نمازی دایاں ہاتھ بائیں ہاتھ پر رکھ کر ناف کے نیچے رکھے۔

(ہدایہ اولین ج ۱ کتاب الصلوۃ باب صفة الصلوۃ

ص ۱۰۲)

حوالہ جات کی تخریج مندرجہ ذیل کتابوں سے کی گئی ہے

صحاح ستہ کے جلد و صفحہ جات مطبوعہ درسی نسخوں سے لگائے گئے ہیں،
جن کی تفصیل اس طرح ہے:

- | | | |
|-------|---|--------------------|
| جلد ۲ | طبع قدیمی کتب خانہ کراچی | ① صحیح بخاری |
| جلد ۲ | طبع قدیمی کتب خانہ کراچی | ② صحیح مسلم |
| | طبع قدیمی کتب خانہ کراچی | ③ سنن نسائی مجتبیٰ |
| | طبع قدیمی کتب خانہ کراچی | ④ سنن ابن ماجہ |
| | طبع فاروقی کتب خانہ سیرون بوہڑ گیٹ ملتان | ⑤ جامع ترمذی |
| | طبع مکتبہ امدادیہ ملتان | ⑥ سنن ابی داؤد |
| جلد ۲ | طبع مکتبہ شرکت علمیہ سیرون بوہڑ گیٹ ملتان | ⑦ ہدایہ |

جبکہ صحاح ستہ کی ارقام الاحادیث دارالسلام الریاض کے شائع کردہ
سیٹ سے لگائی گئی ہیں۔ ان کے علاوہ باقی کتب کیلئے طباعت کی
وضاحت اکثر مقامات پر کردی گئی ہے۔

الحمد لله الذی بنعمۃ الله تتم الصالحات۔

حکمت کی پہلی کیشن

کے مقاصد

- ✱ اسلام کا پیغام گھر گھر پہنچانا۔
- ✱ نیک اعمال کی طرف رغبت دلانا۔
- ✱ شرک کے بت کو توڑنے کیلئے جدوجہد کرنا۔
- ✱ اسلامی پمفلٹ اور لٹریچر چھپوا کر تقسیم کرنا۔
- ✱ اشاعتی موادوں کے ساتھ اسلامی احکام سمجھانا۔
- ✱ معاشرے کو اسلامی رنگ میں رنگنے کے لئے تعلیم و تربیت دینا۔



جو ساتھی اس نیک کام میں شرکت کے خواہش مند ہیں
ہم اُن سے تعاون کی پیشکش کرتے ہیں۔

سلفی ساتھیوں کے لئے خوشخبری

ستے دام میں کمپوزنگ اور چھپائی کے لئے ہم سے رابطہ کریں۔

ڈیٹان میسن نعمان گارڈن H-13 ابوالحسن اصفہانی روڈ

گلشن اقبال کراچی۔ موبائل نمبر: 0333-3030804

رابطہ

کے لئے